اربعین

اَسماء وصفاتِ اِلٰہیہ

هَدِيَّةُ الْجِنَان
فِي
الْإِيْمَانِ بِأَسْمَاءِ الرَّحْمٰنِ

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

اربعین

اَسماء و صفاتِ اِلٰہیہ

ہَدِیَّۃُ الْجِنَان

فِي

الْإِيمَانِ بِأَسْمَاءِ الرَّحمَانِ

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

تالیف: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

معاونِ ترجمہ و تخریج: اَجمل علی مجددی
اِهتمامِ اِشاعت: فریدِ ملّتؒ رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ Research.com.pk
مطبع: منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور
اِشاعت نمبر 1: دسمبر 2015ء
تعداد: 1,200
قیمت:

نوٹ: شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور ریکارڈڈ خطبات و لیکچرز کی CDs/DVDs وغیرہ سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریکِ منہاجُ القرآن کے لیے وقف ہے۔

fmri@research.com.pk

بسم الله الرحمن الرحيم

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

﴿صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ بَارَکَ وَسَلَّمَ﴾

المُحتَوِيَات

١. فَضْلُ إِحْصَاءِ أَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰی ٧

﴿اللہ تعالیٰ کے اَسماءِ حسنٰی کو یاد کرنے کی فضیلت﴾

٢. اَلدُّعَاءُ بِأَسْمَائِهٖ تَعَالٰی وَالْاِسْتِعَاذَةُ بِهَا ٤١

﴿اَسماے اِلٰہیہ کے وسیلے سے دعا کرنا اور پناہ مانگنا﴾

٣. صِفَاتُهٗ تَعَالٰی ٥١

﴿اللہ تعالیٰ کی صفاتِ جلیلہ﴾

٤. إِنَّهٗ تَعَالٰی حَيٌّ، لَا يَمُوْتُ أَبَدًا وَلَا يَنَامُ ٦٨

﴿اللہ تعالیٰ کا ہمیشہ زندہ ہونا اور اُسے کبھی موت اور نیند نہ آنا﴾

٥. شَأْنُ قُدْرَتِهٖ تَعَالٰی ٧٨

﴿اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت﴾

٦. شَأْنُ خَلْقِهٖ تَعَالٰی ٩٣

﴿اللہ تعالیٰ کی شانِ تخلیق﴾

٧. شَأْنُ مَشِيْئَتِهٖ وَإِرَادَتِهٖ تَعَالٰی ٩٩

﴿اللہ تعالیٰ کا اَمر اور اِرادہ﴾

٨. إِنَّهٗ تَعَالٰی رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ١٠٥

﴿اللہ تعالیٰ ہی عرشِ عظیم کا رب ہے﴾

٩. إِنَّهٗ تَعَالٰى هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ١١٠

﴿اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے﴾

١٠. إِنَّهٗ تَعَالٰى مٰلِكُ الْمُلْكِ ١١٨

﴿اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا مالک ہے﴾

١١. إِنَّهٗ تَعَالٰى عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ١٢٣

﴿اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے﴾

١٢. إِنَّهٗ تَعَالٰى سَمِيْعٌ ١٣٠

﴿اللہ تعالیٰ سمیع ہے﴾

١٣. إِنَّهٗ تَعَالٰى بَصِيْرٌ ١٣٨

﴿اللہ تعالیٰ بصیر ہے﴾

١٤. كَوْنُ الْكِبْرِيَاءِ رِدَاءَهٗ تَعَالٰى وَالْعَظَمَةِ إِزَارَهٗ ١٤٢

﴿بڑائی اللہ تعالیٰ کا اوڑھنا اور عظمت اُس کی چادر ہے﴾

١٥. قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ تَعَالٰى ١٤٧

﴿حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: 'کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں'﴾

فَضْلُ إِحْصَاءِ أَسْمَاءِ اللهِ الْحُسْنٰی

﴿اللہ تعالٰی کے اَسماءِ حسنٰی کو یاد کرنے کی فضیلت﴾

اَلْقُرْآن

(۱) وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ○ (الأعراف، ۷/ ۱۸۰)

اور اللہ ہی کے لیے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے اِنحراف کرتے ہیں، عنقریب انہیں ان (اَعمالِ بد) کی سزا دی جائے گی جن کا وہ ارتکاب کرتے ہیں○

(۲) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی. (الإسراء، ۱۷/ ۱۱۰)

فرما دیجیے کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں۔

(۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی○ (طٰه، ۲۰/ ۸)

اللہ (اسی کا اسمِ ذات) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (گویا تم اسی کا

اثبات کرو اور باقی سب جھوٹے معبودوں کی نفی کر دو) اس کے لیے (اور بھی) بہت خوبصورت نام ہیں (جو اس کی حسین وجمیل صفات کا پتہ دیتے ہیں)○

(٤) هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

(الحشر، ٥٩/٢٢-٢٤)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہی بے حد رحمت فرمانے والا نہایت مہربان ہے○ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، (حقیقی) بادشاہ ہے، ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص سے سالم (اور سلامتی دینے والا) ہے، امن و امان دینے والا (اور معجزات کے ذریعے رسولوں کی تصدیق فرمانے والا) ہے، محافظ ونگہبان ہے، غلبہ وعزّت والا ہے، زبردست عظمت والا ہے، سلطنت و کبریائی والا ہے، اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں○ وہی اللہ ہے جو پیدا فرمانے والا ہے، عدم سے وجود میں لانے والا (یعنی ایجاد فرمانے والا) ہے، صورت عطا فرمانے والا ہے۔ (الغرض) سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کے لیے وہ (سب) چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو

آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہ بڑی عزت والا ہے بڑی حکمت والا ہےo

(٥) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّکَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًاo وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًاo (الدهر، ٧٦/٢٥-٢٦)

اور صبح و شام اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کریںo اور رات کی کچھ گھڑیاں اس کے حضور سجدہ ریزی کیا کریں اور رات کے (بقیہ) طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریںo

(٦) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰیo وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰیo

(الأعلٰی، ٨٧/١٤-١٥)

بے شک وہی بامراد ہوا جو (نفس کی آفتوں اور گناہ کی آلودگیوں سے) پاک ہوگیاo اور وہ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور (کثرت و پابندی سے) نماز پڑھتا رہاo

(٧) وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌo (البقرة، ٢/١١٥)

اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، بے شک اللہ بڑی وسعت والا سب کچھ جاننے والا ہےo

(٨) بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ (البقرة، ٢/ ١١٧)

وہی آسمانوں اور زمین کو وجود میں لانے والا ہے، اور جب کسی چیز (کے ایجاد) کا فیصلہ فرما لیتا ہے تو پھر اس کو صرف یہی فرماتا ہے کہ 'تو ہو جا' پس وہ ہو جاتی ہے○

(٩) اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (البقرة، ٢/ ١٤٣)

بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا مہربان ہے○

(١٠) اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ج وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ (البقرة، ٢/ ١٦٠)

مگر جو لوگ توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں اور (حق کو) ظاہر کر دیں تو میں (بھی) انہیں معاف فرما دوں گا، اور میں بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہوں○

(١١) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُوْدُهٗ

حِفۡظُهُمَاۚ وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ ○ (البقرة، ۲/ ۲۵۵)

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اس کے حضور اس کے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا ہے یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ ان کے بعد (ہونے والا) ہے (وہ) سب جانتا ہے، اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسیٔ (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے○

(۱۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الۡمُلۡكِ تُؤۡتِي الۡمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الۡخَيۡرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ○ (آل عمران، ۳/ ۲۶)

(اے حبیب! یوں) عرض کیجیے: اے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلّت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے○

(١٣) اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَـكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ق صلے وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ○

(آل عمران، ٣/١٧٣)

(یہ) وہ لوگ (ہیں) جن سے لوگوں نے کہا کہ مخالف لوگ تمہارے مقابلے کے لیے (بڑی کثرت سے) جمع ہو چکے ہیں سو ان سے ڈرو تو (اس بات نے) ان کے ایمان کو اور بڑھا دیا اور وہ کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ کیا اچھا کارساز ہے○

(١٤) وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا○ (النساء، ٤/٦)

اور حساب لینے والا اللہ ہی کافی ہے○

(١٥) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِيْدًا○ (النساء، ٤/٣٣)

بے شک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے○

(١٦) وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا○ (النساء، ٤/٨٥)

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے○

(١٧) اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا○ (النساء، ٤/٨٦)

بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے○

(١٨) قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ (المائدة، ٥/٧٦)

فرما دیجیے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لیے کسی نقصان کا مالک ہے نہ نفع کا، اور اللہ ہی تو خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے○

(١٩) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ. (الأنعام، ٦/٦٥)

فرما دیجیے: وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے۔

(٢٠) اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ○ (الأنعام، ٦/٨٣)

بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے○

(٢١) لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○ (الأنعام، ٦/١٠٣)

نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے○

(٢٢) اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا. (الأنعام، ٦/١١٤)

(فرما دیجیے:) کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو حاکم (و فیصل) تلاش کروں حالانکہ وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصّل (یعنی واضح لائحہ عمل پر مشتمل) کتاب نازل فرمائی ہے۔

(٢٣) اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ○ (الأنفال، ٥٢/٨)

بے شک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے○

(٢٤) فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَا ذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ○ (يونس، ٣٢/١٠)

پس یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ ہی تو تمہارا سچا رب ہے، پس (اس) حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہوسکتا ہے، سوتم کہاں پھرے جا رہے ہو؟○

(٢٥) اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ○ (هود، ٦١/١١)

بے شک میرا رب قریب ہے دعائیں قبول فرمانے والا ہے○

(٢٦) اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِيْزُ○ (هود، ٦٦/١١)

بے شک آپ کا رب ہی طاقت ور غالب ہے○

(٢٧) اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○ (هود، ٧٣/١١)

بے شک وہ قابلِ ستائش (ہے) بزرگی والا ہے○

(٢٨) اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ○ (إبراهيم، ٤٧/١٤)

سو اللہ کو ہرگز اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا، بے شک اللہ غالب، بدلہ لینے والا ہےo

(۲۹) وَ اِنَّا لَنَحۡنُ نُحۡیٖ وَنُمِیۡتُ وَنَحۡنُ الۡوٰرِثُوۡنَo

(الحجر، ۱۵/۲۳)

اور بے شک ہم ہی جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (و مالک) ہیںo

(۳۰) اِنَّ رَبَّکَ ھُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُo (الحجر، ۱۵/۸۶)

بے شک آپ کا رب ہی سب کو پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہےo

(۳۱) وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ مُّقۡتَدِرًاo (الکهف، ۱۸/۴۵)

اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت والا ہےo

(۳۲) فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یُّقۡضٰۤی اِلَیۡکَ وَحۡیُہٗ ۫ وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًاo (طه، ۲۰/۱۱۴)

پس اللہ بلند شان والا ہے وہی بادشاہِ حقیقی ہے، اور آپ قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں قبل اس کے کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے، اور آپ (رب کے حضور یہ) عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھا دےo

(٣٣) ذٰلِكَ ج وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ○ (الحج، ٦٠/٢٢)

(حکم) یہی ہے، اور جس شخص نے اتنا ہی بدلہ لیا جتنی اسے اذیت دی گئی تھی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ درگزر فرمانے والا بڑا بخشنے والا ہے○

(٣٤) وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ○ (الحج، ٦٢/٢٢)

اور یقینًا اللہ ہی بہت بلند بہت بڑا ہے○

(٣٥) لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ○ (الحج، ٦٤/٢٢)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بے شک اللہ ہی بے نیاز قابلِ ستائش ہے○

(٣٦) اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. (النور، ٣٥/٢٤)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

(٣٧) وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا○ (الفرقان، ٣١/٢٥)

اور آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد فرمانے کے لیے کافی ہے○

(٣٨) وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا○

(الأحزاب، ٣٣/ ٥١)

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑا حِلم والا ہےo

(٣٩) وَكَانَ اللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًاo (الأحزاب، ٣٣/ ٥٢)

اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہےo

(٤٠) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَاط اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَo (السجدة، ٣٢/ ٢٢)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوسکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ پھیر لے، بے شک ہم مُجرموں سے بدلہ لینے والے ہیںo

(٤١) وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌo (سبأ، ٣٤/ ٢١)

اور آپ کا رب ہر چیز پر نگہبان ہےo

(٤٢) يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللهِج وَاللهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُo (فاطر، ٣٥/ ١١)

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، سزاوارِ حمد و ثنا ہےo

(٤٣) اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ○

(صٓ، ٩/٣٨)

کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب ہے بہت عطا فرمانے والا ہے؟○

(٤٤) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ق وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ○ (صٓ، ٦٥/٣٨-٦٦)

فرما دیجیے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا سب پر غالب ہے○ آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات اِن دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے○

(٤٥) لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ○ (الزمر، ٤/٣٩)

اگر اللہ ارادہ فرماتا کہ (اپنے لیے) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جِسے چاہتا منتخب فرما لیتا، وہ پاک ہے، وہی اللہ ہے، جو یکتا ہے سب پر غالب ہے○

(٤٦) وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَايَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ط اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ○ (المؤمن، ٢٠/٤٠)

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے، اور جن (بتوں) کو یہ لوگ اللہ کے

سوا پوجتے ہیں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے، بے شک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے○

(٤٧) اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ (الشوریٰ، ۹/٤٢)

کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو اولیاء بنا لیا ہے، پس اللہ ہی ولی ہے (اسی کے دوست ہی اولیاء ہیں) اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر بڑا قادر ہے○

(٤٨) فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ○ (الشوریٰ، ١١/٤٢)

آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والا ہے، اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے بھی جوڑے بنائے اور تمہیں اسی (جوڑوں کی تدبیر) سے پھیلاتا ہے، اُس کے مانند کوئی چیز نہیں ہے اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے○

(٤٩) اَللّٰهُ لَطِيْفٌ ۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ○
(الشوریٰ، ١٩/٤٢)

اللہ اپنے بندوں پر بڑا لطف و کرم فرمانے والا ہے، جسے چاہتا ہے رِزق و

عطا سے نوازتا ہے اور وہ بڑی قوت والا بڑی عزّت والا ہے○

(٥٠) اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ○ (الذاریات، ٥١/٥٨)

بے شک اللہ ہی ہر ایک کا روزی رساں ہے، بڑی قوت والا ہے، زبردست مضبوط ہے۔ (اسے کسی کی مدد و تعاون کی حاجت نہیں)○

(٥١) اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ○

(الطور، ٥٢/٢٨)

بے شک ہم پہلے سے ہی اُسی کی عبادت کیا کرتے تھے، بے شک وہ احسان فرمانے والا بڑا رحم فرمانے والا ہے○

(٥٢) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ○ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ○ (القمر، ٥٤/٥٤-٥٥)

بے شک پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں (لطف اندوز) ہوں گے○ پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار کے مالک بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھے) ہوں گے○

(٥٣) كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ○ (الرحمٰن، ٥٥/٢٦-٢٧)

ہر کوئی جو بھی زمین پر ہے فنا ہو جانے والا ہے○ اور آپ کے رب ہی کی ذات باقی رہے گی جو صاحبِ عظمت و جلال اور صاحبِ انعام و اکرام ہے○

(٥٤) تَبٰـرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ○

(الرحمٰن، ٥٥/ ٧٨)

آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے، جو صاحبِ عظمت و جلال اور صاحبِ اِنعام و اِکرام ہے○

(٥٥) فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الۡعَظِیۡمِ○ (الواقعة، ٥٦/ ٧٤)

سو اپنے ربِّ عظیم کے نام کی تسبیح کیا کریں○

(٥٦) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ج وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ○ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ج یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ج وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○ هُوَ الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ ج وَهُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ○ (الحدید، ٥٧/ ١-٣)

اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے○ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی جِلاتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے○ وہی (سب سے) اوّل اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے○

(٥٧) یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ○ (الجمعة، ٦٢/١)

(ہر چیز) جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ (جو حقیقی) بادشاہ ہے، (ہر نقص و عیب سے) پاک ہے، عزت و غلبہ والا ہے بڑی حکمت والا ہے○

(٥٨) اِنْ تُقْرِضُوا اللهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ط وَاللهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ○ (التغابن، ٦٤/١٧)

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیک نیتی سے) اچھا قرض دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا قدر شناس ہے بُردبار ہے○

(٥٩) اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○

(الملك، ٦٧/١٤)

بھلا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟ حالاں کہ وہ بڑا باریک بین (ہر چیز سے) خبردار ہے○

(٦٠) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ○ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا○ (المزمل، ٧٣/٨-٩)

اور آپ اپنے رب کے نام کا ذِکر کرتے رہیں اور (اپنے قلب و باطن

میں) ہر ایک سے ٹوٹ کر اُسی کے ہو رہیںo وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، سو اُسی کو (اپنا) کارساز بنالیںo

(٦١) یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِo

(الانفطار، ٨٢/٦)

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے ربِ کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیاo

(٦٢) وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُo (البروج، ٨٥/١٤)

اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہےo

(٦٣) سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَیo الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰیo وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰیo وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰیo فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰیo

(الأعلی، ٨٧/١-٥)

اپنے رب کے نام کی تسبیح کریں جو سب سے بلند ہےo جس نے (کائنات کی ہر چیز کو) پیدا کیا پھر اسے (جملہ تقاضوں کی تکمیل کے ساتھ) درست توازن دیاo اور جس نے (ہر ہر چیز کے لیے) قانون مقرر کیا پھر (اسے اپنے اپنے نظام کے مطابق رہنے اور چلنے کا) راستہ بتایاo اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالاo پھر اسے سیاہی مائل خشک کر دیاo

(٦٤) اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَo خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍo اِقْرَاْ

وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ○ (العلق، ٩٦/١-٥)

(اے حبیب!) اپنے رب کے نام سے (آغاز کرتے ہوئے) پڑھیے جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا○ اس نے انسان کو (رحمِ مادر میں) جونک کی طرح معلق وجود سے پیدا کیا○ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے○

(٦٥) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ (الإخلاص، ١١٢/١-٢)

(اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے○ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے○

اَلْحَدِيْث

١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً

١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب إن للّٰه مائة اسم إلا واحدا، ٦/٢٦٩١، الرقم/٦٩٥٧، وأيضًا في كتاب الشروط، باب ما يجوز من الاشتراط والثنيا في الإقرار والشروط، ٢/٩٨١، الرقم/٢٥٨٥، ومسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب في أسماء اللّٰه تعالٰى وفضل من أحصاها، ٤/٢٠٦٣، الرقم/٢٦٧٧، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب ما جاء في عقد التسبيح باليد، ٥/٥٣٢، الرقم/٣٥٠٨، وابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب أسماء اللّٰه، ٢/١٢٦٩، الرقم/٣٨٦٠۔

وَتِسْعِيْنَ اسْمًا: مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ ﴿أَحْصَيْنَاهُ﴾ حَفِظْنَاهُ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے (٩٩) اسماء مبارکہ ہیں یعنی سو سے ایک کم۔ جس نے ان سب کو یاد رکھا وہ جنت میں داخل ہوا۔ راوی کہتے ہیں (قرآن مجید میں) اَحْصَيْنَاهُ (سے مراد ہے) ہم نے اُسے محفوظ کر لیا۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ رضی اللہ عنہ، قَالَ: لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اسْمًا، مِائَةٌ إِلَّا وَاحِدًا، لَا يَحْفَظُهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ. (١)

---

(١) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الدعوات، باب للّٰه مائة اسم غير واحدة، ٥/٢٣٥٤، الرقم/٦٠٤٧، ومسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب في أسماء اللّٰه تعالٰى وفضل من أحصاها، ٤/٢٠٦٢، الرقم/٢٦٧٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٥٨، الرقم/٧٤٩٣، وأبو يعلى في المسند، ١١/١٦٠، الرقم/٦٢٧٧۔

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ **سے ہی مروی ہے:** اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسماء مبارکہ ہیں، یعنی سو سے ایک کم۔ جس نے اُنہیں یاد رکھا وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (یہ اسماءِ مبارکہ جفت کی بجائے طاق اس لیے ہیں کہ) اللہ تعالیٰ وتر (یکتا) ہے اور وتر (یکتائی) کو پسند فرماتا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبَائِهِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُوْنَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا وَأَخْلَصَ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (١)

رَوَاهُ أَبُوْ نُعَيْمٍ.

حضرت زید بن علی اپنے آباء سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے اِنہیں یاد کیا اور ان اسماء کے ذریعے اللہ سے خالص محبت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

اِسے امام ابو نعیم نے روایت کیا ہے۔

---

(١) أخرجه أبو نعيم في جزء فيه طرق حديث إن لله تسعة وتسعين اسما/ ١٧٠، الرقم/٩٢۔

٢. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَنَقُوْلُ: اَلسَّلَامُ عَلَى اللهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عبد اللہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ (آغازِ اسلام میں) ہم حضور نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں نماز پڑھتے تو کہا کرتے: اللہ تعالیٰ پر سلام ہو۔ اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ خود سلام ہے، بلکہ تم یوں کہا کرو: (ہماری) تمام زبانی اور بدنی و مالی عبادتیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو

٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالىٰ: السلام المؤمن، ٦/٢٦٨٨، الرقم/٦٩٤٦، وأيضًا في كتاب الدعوات، باب الدعاء في الصلاة، ٥/٢٣٣١، الرقم/٥٩٦٩، ومسلم في الصحيح، كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة، ١/٣٠١، الرقم/٤٠٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/٤٦٤، الرقم/٤٤٢٢، والنسائي في السنن، كتاب التطبيق، باب كيف التشهد الأول، ٢/٢٤٠، الرقم/١١٦٨، والطبراني في المعجم الكبير، ١٠/٤١، الرقم/٩٨٩٠، والدار قطني في السنن، ١/٣٥٠، الرقم/٤۔

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (مصطفیٰ ﷺ) اُس کے بندے اور رسول ہیں۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: قَالَ اللهُ: أَنَا الرَّحْمٰنُ، وَهِيَ الرَّحِمُ، شَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنِ اسْمِي، مَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا بَتَتُّهُ. (١)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ.

ایک روایت میں حضرت عبد الرحمٰن بن عوف ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا نام رحمٰن ہے اور یہ رَحِم (سے مشتق) ہے، میں نے اِس کا نام

(١) أخرجه البخاري في الصحيح عن أم المؤمنين عائشة ﷺ، كتاب الأدب، باب من وصل وصله الله، ٥/٢٢٣٢، الرقم/٥٦٤٣، وأحمد في المسند، ١/١٩٤، الرقم/١٦٨٠، وأبو داود في السنن، كتاب الزكاة، باب في صلة الرحم، ٢/١٣٣، الرقم/١٦٩٤، والترمذي في السنن، كتاب البر والصلة، باب ما جاء في قطيعة الرحم، ٤/٣١٥، الرقم/١٩٠٧۔

اپنے نام سے مشتق کیا ہے۔ پس جو اسے (یعنی شکمِ مادر اور رحم کے رشتوں کو) جوڑے گا، میں اسے جوڑوں گا؛ اور جو اسے توڑے گا، میں اسے توڑ دوں گا۔

اِسے امام بخاری نے، احمد نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ اور ابو داؤد وترمذی نے روایت کیا ہے۔

۳. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ أَنَّ جِبْرِيْلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اشْتَكَيْتَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيْکَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيکَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ. اللهُ يَشْفِيْکَ. بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيْکَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه.

حضرت ابو سعید خدری ﷺ سے مروی ہے کہ جبرائیل ؑ نے حضور نبی

۳: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب الطب والمرضى والرقى، ۱۷۱۸/٤، الرقم/۲۱۸٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۸/۳، الرقم/ ۱۱۲٤۱، والترمذي في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في التعوذ للمريض، ۳۰۳/۳، الرقم/۹۷۲، والنسائي في السنن الكبرى، ۳۹۳/٤، الرقم/۷٦٦۰، وابن ماجه في السنن، كتاب الطب، باب ما عوذ به النبي وما عوذ به، ۱۱٦٤/۲، الرقم/۳۵۲۳۔

اکرم ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوکر عرض کیا: اے محمد! کیا آپ علیل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جبرائیل علیہ السلام نے (بغرضِ دم یہ کلمات) کہے: ﴿بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيْکَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ. اللهُ يَشْفِيْکَ. بِاسْمِ اللهِ أَرْقِيْکَ﴾ ’اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو ہر تکلیف پہنچانے والی چیز اور ہر نفس اور حاسد کی آنکھ کے شر سے (حفاظت کے لیے) دم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ کو اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں‘۔

اِسے امام مسلم، احمد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٤. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا، مِائَةً غَيْرَ وَاحِدٍ، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ، الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيمُ، الْمَلِكُ، الْقُدُّوسُ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ، الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الْخَالِقُ، الْبَارِئُ، الْمُصَوِّرُ، الْغَفَّارُ، الْقَهَّارُ، الْوَهَّابُ، الرَّزَّاقُ، الْفَتَّاحُ،

٤: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الدعوات، ٥/٥٣٠، الرقم/٣٥٠٧، وابن حبان في الصحيح، ٣/٨٨، الرقم/٨٠٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ١/١١٤-١١٥، الرقم/١٠٢، وأيضا في الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد/٥٠۔

الْعَلِيمُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، السَّمِيعُ، الْبَصِيرُ، الْحَكَمُ، الْعَدْلُ، اللَّطِيفُ، الْخَبِيرُ، الْحَلِيمُ، الْعَظِيمُ، الْغَفُورُ، الشَّكُورُ، الْعَلِيُّ، الْكَبِيرُ، الْحَفِيظُ، الْمُقِيتُ، الْحَسِيبُ، الْجَلِيلُ، الْكَرِيمُ، الرَّقِيبُ، الْمُجِيبُ، الْوَاسِعُ، الْحَكِيمُ، الْوَدُودُ، الْمَجِيدُ، الْبَاعِثُ، الشَّهِيدُ، الْحَقُّ، الْوَكِيلُ، الْقَوِيُّ، الْمَتِينُ، الْوَلِيُّ، الْحَمِيدُ، الْمُحْصِي، الْمُبْدِئُ، الْمُعِيدُ، الْمُحْيِي، الْمُمِيتُ، الْحَيُّ، الْقَيُّومُ، الْوَاجِدُ، الْمَاجِدُ، الْوَاحِدُ، الصَّمَدُ، الْقَادِرُ، الْمُقْتَدِرُ، الْمُقَدِّمُ، الْمُؤَخِّرُ، الْأَوَّلُ، الآخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْوَالِي، الْمُتَعَالِي، الْبَرُّ، التَّوَّابُ، الْمُنْتَقِمُ، الْعَفُوُّ، الرَّءُوفُ، مَالِكُ الْمُلْكِ، ذُو الْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ، الْمُقْسِطُ، الْجَامِعُ، الْغَنِيُّ، الْمُغْنِي، الْمَانِعُ، الضَّارُّ، النَّافِعُ، النُّورُ، الْهَادِي، الْبَدِيعُ، الْبَاقِي، الْوَارِثُ، الرَّشِيدُ، الصَّبُورُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے **مروی** ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے اَسماء ہیں، جو اُنہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ وہ اَسماء یہ ہیں: بے شک وہی **اللہ** ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ الرَّحْمٰنُ (نہایت

مہربان)، الرَّحِيْمُ (ہمیشہ رحم فرمانے والا)، الْمَلِكُ (بادشاہ)، الْقُدُّوْسُ (جملہ نقائص و عیوب سے پاک)، السَّلَامُ (سلامتی دینے والا)، الْمُؤْمِنُ (امان بخشنے والا)، الْمُهَيْمِنُ (نگہبانی اور حفاظت فرمانے والا)، الْعَزِيْزُ (عزت، بزرگی اور غلبہ والا)، الْجَبَّارُ (بہت زبردست، عظمت والا)، الْمُتَكَبِّرُ (سب سے اعلیٰ و اَرفع، بڑائی والا)، الْخَالِقُ (پیدا کرنے والا)، الْبَارِئُ (عدم سے وجود میں لانے والا)، الْمُصَوِّرُ (شکل وصورت اور امتیازی شان عطا کرنے والا)، الْغَفَّارُ (بہت بخشنے والا)، الْقَهَّارُ (سب پر غالب)، الْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)، الرَّزَّاقُ (رزق دینے والا)، الْفَتَّاحُ (بڑا مشکل کشا، بند راستے کھولنے والا)، الْعَلِيْمُ (بہت جاننے والا)، الْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)، الْبَاسِطُ (روزی میں فراخی دینے والا)، الْخَافِضُ (منکرین و متکبرین کو پست کرنے والا)، الرَّافِعُ (بلند کرنے والا)، الْمُعِزُّ (عزت دینے والا)، الْمُذِلُّ (ذلت دینے والا)، السَّمِيْعُ (بہت زیادہ سننے والا)، الْبَصِيْرُ (سب کچھ دیکھنے والا)، الْحَكَمُ (فیصلہ فرمانے والا)، الْعَدْلُ (خوب انصاف کرنے والا)، اللَّطِيْفُ (بہت لطف و کرم فرمانے والا)، الْخَبِيْرُ (ہر چیز کی خبر رکھنے والا)، الْحَلِيْمُ (بردبار اور حلم والا)، الْعَظِيْمُ (عظمت و بزرگی کا مالک)، الْغَفُوْرُ (بے انتہا بخشش و مغفرت فرمانے والا)، الشَّكُوْرُ (شکر کا بدلہ دینے والا، قدر دان)، الْعَلِيُّ (سب سے بلند و برتر)، الْكَبِيْرُ (بہت بڑا)، الْحَفِيْظُ (محافظ و نگہبان)، الْمُقِيْتُ (قوت دینے والا اور روزی عطا کرنے والا)، الْحَسِيْبُ (جمیع امور میں کفایت کرنے والا، ہر

چیز کا حساب رکھنے والا)، **الْجَلِيلُ** (بلند مرتبہ اور بزرگی والا)، **الْكَرِيمُ** (بہت کرم کرنے والا)، **الرَّقِيبُ** (بڑا نگہبان)، **الْمُجِيبُ** (ہر ایک کی دعا کو قبول کرنے والا)، **الْوَاسِعُ** (وسعت وفراخی عطا کرنے والا)، **الْحَكِيمُ** (حکمت و تدبر والا)، **الْوَدُودُ** (بہت محبت کرنے والا)، **الْمَجِيدُ** (عالی مرتبت اور بزرگی والا)، **الْبَاعِثُ** (موت کے بعد زندگی عطا کرنے والا)، **الشَّهِيدُ** (حاضر و موجود، اور مشاہدہ فرمانے والا)، **الْحَقُّ** (سچا، سچائی اور حق کا مالک)، **الْوَكِيلُ** (جملہ اُمور میں کارساز)، **الْقَوِيُّ** (بہت طاقت ور)، **الْمَتِينُ** (بہت مضبوط اور شدید قوت والا)، **الْوَلِيُّ** (دوست اور حمایت فرمانے والا)، **الْحَمِيدُ** (لائقِ تعریف، اچھی خوبیوں والا)، **الْمُحْصِي** (کائنات کی ہر شے کو شمار میں رکھنے والا)، **الْمُبْدِئُ** (آفرینش کی ابتداء کرنے والا)، **الْمُعِيدُ** (دوبارہ پیدا کرنے والا)، **الْمُحْيِي** (زندگی عطا کرنے والا)، **الْمُمِيتُ** (موت دینے والا)، **الْحَيُّ** (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، **الْقَيُّومُ** (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا)، **الْوَاجِدُ** (وجود عطا فرمانے والا)، **الْمَاجِدُ** (عظمت اور بزرگی والا)، **الْوَاحِدُ** (یکتا)، **الصَّمَدُ** (بے نیاز، سب کا مرکز نیاز)، **الْقَادِرُ** (قدرت و طاقت والا)، **الْمُقْتَدِرُ** (قدرتِ کاملہ کا مالک)، **الْمُقَدِّمُ** (آگے کرنے والا/ بڑھانے والا)، **الْمُؤَخِّرُ** (پیچھے رکھنے والا)، **الْأَوَّلُ** (سب مخلوقات اور موجودات سے پہلے)، **الآخِرُ** (سب موجودات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا)، **الظَّاهِرُ** (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر)، **الْبَاطِنُ** (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ)،

الْوَالِي (تصرف اور اختیار کا مالک)، الْمُتَعَالِي (بلند و برتر)، الْبَرُّ (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا)، التَّوَّابُ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا)، الْمُنْتَقِمُ (بدلہ لینے والا)، الْعَفُوُّ (معاف فرمانے والا)، الرَّءُوْفُ (نہایت مہربان)، مَالِكُ الْمُلْكِ (سب سلطنت اور حکمرانی کا مالک)، ذُوالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ (عظمت اور بزرگی والا)، الْمُقْسِطُ (عدل و انصاف کرنے والا)، الْجَامِعُ (جمع کرنے والا)، الْغَنِيُّ (بے پرواہ و بے نیاز)، الْمُغْنِي (بے نیاز کر دینے والا)، الْمَانِعُ (روکنے والا)، الضَّارُّ (نقصان کا مالک)، النَّافِعُ (نفع کا مالک، نفع عطا فرمانے والا)، النُّورُ (نور)، الْهَادِي (ہدایت دینے والا)، الْبَدِيْعُ (بے مثال موجد، عدم سے وجود میں لانے والا)، الْبَاقِي (ہمیشہ رہنے والا)، الْوَارِثُ (وارث و مالک)، الرَّشِيْدُ (نیکی اور راستی کرنے والا) اور الصَّبُوْرُ (بہت زیادہ مہلت دینے والا) ہے۔

اسے امام ترمذی، ابن حبان، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ اسْمًا، مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا، إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ، مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَهِيَ: اللهُ، الْوَاحِدُ، الصَّمَدُ، الْأَوَّلُ، الْآخِرُ، الظَّاهِرُ، الْبَاطِنُ، الْخَالِقُ، الْبَارِيءُ، الْمُصَوِّرُ، الْمَلِكُ، الْحَقُّ، السَّلَامُ، الْمُؤْمِنُ،

الْمُهَيْمِنُ، الْعَزِيزُ، الْجَبَّارُ، الْمُتَكَبِّرُ، الرَّحْمٰنُ، الرَّحِيْمُ، اللَّطِيْفُ، الْخَبِيْرُ، السَّمِيْعُ، الْبَصِيْرُ، الْعَلِيْمُ، الْعَظِيْمُ، الْبَارُّ، الْمُتْعَالِ، الْجَلِيْلُ، الْجَمِيْلُ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْقَادِرُ، الْقَاهِرُ، الْعَلِيُّ، الْحَكِيْمُ، الْقَرِيْبُ، الْمُجِيْبُ، الْغَنِيُّ، الْوَهَّابُ، الْوَدُوْدُ، الشَّكُوْرُ، الْمَاجِدُ، الْوَاجِدُ، الْوَالِي، الرَّاشِدُ، الْعَفُوُّ، الْغَفُوْرُ، الْحَلِيْمُ، الْكَرِيْمُ، التَّوَّابُ، الرَّبُّ، الْمَجِيْدُ، الْوَلِيُّ، الشَّهِيْدُ، الْمُبِيْنُ، الْبُرْهَانُ، الرَّءُوْفُ، الرَّحِيْمُ، المُبْدِئُ، الْمُعِيْدُ، الْبَاعِثُ، الْوَارِثُ، الْقَوِيُّ، الشَّدِيْدُ، الضَّارُّ، النَّافِعُ، الْبَاقِي، الْوَاقِي، الْخَافِضُ، الرَّافِعُ، الْقَابِضُ، الْبَاسِطُ، الْمُعِزُّ، الْمُذِلُّ، الْمُقْسِطُ، الرَّزَّاقُ، ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ، الْقَائِمُ، الدَّائِمُ، الْحَافِظُ، الْوَكِيْلُ، الْفَاطِرُ، السَّامِعُ، الْمُعْطِي، الْمُحْيِي، الْمُمِيْتُ، الْمَانِعُ، الْجَامِعُ، الْهَادِي، الْكَافِي، الْأَبَدُ، الْعَالِمُ، الصَّادِقُ، النُّوْرُ، الْمُنِيْرُ، التَّامُّ، الْقَدِيْمُ، الْوِتْرُ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا، أَحَدٌ.

قَالَ زُهَيْرٌ: فَبَلَغَنَا مِنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ أَوَّلَهَا يُفْتَحُ بِقَوْلِ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ، لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى.(١)

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ.

ایک اور روایت میں حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں اور چونکہ وہ طاق (یکتا) ہے (اس لیے) یکتائی کو پسند کرتا ہے۔ جو ان اسماء مبارکہ کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ وہ اسماء مبارکہ یہ ہیں: **اللهُ**، **اَلوَاحِدُ** (یکتا)، **الصَّمَدُ** (بے نیاز)، **الْأَوَّلُ** (سب مخلوق سے

---

(١) أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب أسماء اللّٰه، ٢/١٢٦٩- ١٢٧٠، الرقم/٣٨٦١، والطبراني في الدعاء/٥١، الرقم/١١١، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٠/٢٧، الرقم/١٩٦٠٢، وأيضا في الدعوات الكبير، ٢/٣٠-٣١، الرقم/٢٦٢، وأيضا في الاعتقاد والهداية إلى سبيل الرشاد/٥٠، وذكره الغزالي في المقصد الأسنٰى في شرح أسماء اللّٰه الحسنٰى/٦٠۔

پہلے)، **الآخِرُ** (سب مخلوقات کے فنا ہونے کے بعد بھی باقی رہنے والا)، **الظَّاھِرُ** (اپنی قدرت کے اعتبار سے ظاہر)، **الْبَاطِنُ** (اپنی ذات کے اعتبار سے پوشیدہ)، **الْخَالِقُ** (پیدا کرنے والا)، **الْبَارِئُ** (عدم سے وجود میں لانے والا)، **الْمُصَوِّرُ** (شکل وصورت اور امتیازی شان عطا کرنے والا)، **الْمَلِکُ** (بادشاہ)، **الْحَقُّ** (سچا، سچائی اور حق کا مالک)، **السَّلَامُ** (سلامتی عطا کرنے والا)، **الْمُؤْمِنُ** (امن اور ایمان بخشنے والا)، **الْمُھَیْمِنُ** (نگہبان)، **الْعَزِیْزُ** (عزت، بزرگی اور مکمل غلبے والا)، **الجَبَّارُ** (بہت زبردست، عظمت والا، شکستہ دلوں کو حوصلہ عطا کرنے والا)، **الْمُتَکَبِّرُ** (سب سے اعلیٰ و ارفع، بڑائی والا)، **الرَّحْمٰنُ** (نہایت مہربان)، **الرَّحِیْمُ** (ہمیشہ رحم فرمانے والا)، **اللَّطِیْفُ** (بہت لطف و مہربانی فرمانے والا)، **الْخَبِیْرُ** (ہر چیز سے واقف اور خبر رکھنے والا)، **السَّمِیْعُ** (بہت زیادہ سننے والا)، **الْبَصِیْرُ** (سب کچھ دیکھنے والا)، **الْعَلِیْمُ** (بہت جاننے والا)، **الْعَظِیْمُ** (عظمت و بزرگی کا مالک)، **الْبَارُّ** (اچھائی اور بھلائی فرمانے والا)، **الْمُتَعَالِ** (بلند و برتر)، **الْجَلِیْلُ** (بلند مرتبہ اور بزرگی والا)، **الْجَمِیْلُ** (صاحبِ جمال)، **الْحَيُّ** (ہمیشہ زندہ رہنے والا)، **الْقَیُّوْمُ** (سب کو اپنی تدبیر سے قائم رکھنے والا)، **الْقَادِرُ** (قدرت و طاقت والا)، **الْقَاھِرُ** (سب پر غالب)، **الْعَلِيُّ** (بہت بلند و برتر)، **الْحَکِیْمُ** (عظیم حکمت والا)،

الْقَرِيْبُ (قربت والا)، المُجِيْبُ (دعا قبول کرنے والا)، الْغَنِيُّ (بے پرواہ و بے نیاز)، الْوَهَّابُ (بہت عطا فرمانے والا)، اَلْوَدُوْدُ (بہت محبت کرنے والا)، الشَّكُوْرُ (قدر دان، شکر کی جزا دینے والا)، الْمَاجِدُ (عظمت اور بزرگی والا)، الْوَاجِدُ (وجود عطا فرمانے والا)، الْوَالِيُّ (کارساز)، الرَّاشِدُ (نیکی اور سچائی پسند کرنے والا)، العَفُوُّ (معاف فرمانے والا)، الْغَفُوْرُ (بے انتہا بخشش و مغفرت فرمانے والا)، الْحَلِيْمُ (بے حد بردبار اور حلم والا)، الْكَرِيْمُ (بہت کرم کرنے والا)، التَّوَّابُ (زیادہ توبہ قبول کرنے والا)، الرَّبُّ (پالنے والا)، الْمَجِيْدُ (عالی مرتبت اور بزرگی والا)، الْوَلِيُّ (دوست اور حمایت فرمانے والا)، الشَّهِيْدُ (حاضر و موجود، گواہ اور مشاہدہ فرمانے والا)، الْمُبِيْنُ (واضح فرمانے والا)، الْبُرْهَانُ (دلیل قاطع)، الرَّءوْفُ (نہایت مہربان)، الْمُبْدِئُ (پیدائش کی ابتداء کرنے والا)، الْمُعِيْدُ (دوبارہ پیدا کرنے والا)، الْبَاعِثُ (موت کے بعد زندگی عطا کرنے والا)، الْوَارِثُ (وارث و مالک)، الْقَوِيُّ (بہت طاقت ور)، الشَّدِيْدُ (بڑی/عظیم قوت والا) الضَّارُّ (نقصان کا مالک)، النَّافِعُ (نفع کا مالک)، الْبَاقِي (ہمیشہ رہنے والا)، الْوَاقِي (بچانے والا)، الْخَافِضُ (متکبرین کو پست کرنے والا)، الرَّافِعُ (بلند کرنے والا)، الْقَابِضُ (روزی تنگ کرنے والا)، الْبَاسِطُ (روزی میں فراخی

دینے والا)، الْمُعِزُّ (عزت دینے والا)، الْمُذِلُّ (ذلت دینے والا)، الْمُقْسِطُ (عدل و انصاف کرنے والا)، الرَّزَّاقُ (رزق دینے والا)، ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ (مضبوط اور شدید قوت والا)، الْقَائِمُ (ہمیشہ قائم رہنے والا)، الدَّائِمُ (ہمیشہ رہنے والا)، الْحَافِظُ (حفاظت فرمانے والا)، الْوَكِيلُ (کارساز)، الْفَاطِرُ (عدم سے وجود میں لانے والا)، السَّامِعُ (سب کی سننے والا)، الْمُعْطِي (عطا فرمانے والا)، الْمُحْيِي (زندگی دینے والا)، الْمُمِيْتُ (موت دینے والا)، الْمَانِعُ (روکنے والا)، الْجَامِعُ (جمع کرنے والا)، الْهَادِي (ہدایت دینے والا)، الْكَافِي (کفایت کرنے والا)، الْأَبَدُ (ہمیشہ رہنے والا)، الْعَالِمُ (تمام علوم کا مالک)، الصَّادِقُ (سچا ترین)، النُّوْرُ (نور)، الْمُنِيْرُ (روشن فرمانے والا)، اَلتَّامُّ (کامل)، الْقَدِيْمُ (قدیم)، الْوِتْرُ (یکتا)، الْأَحَدُ (یکتا)، الصَّمَدُ (سب سے بے نیاز)، الَّذِي لَمْ يَلِدْ (جس نے کسی کو نہیں جنا)، وَلَمْ يُولَدْ (اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے)، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے)۔

زہیر نے کہا ہے: ہمیں کئی اہل علم سے یہ خبر پہنچی ہے کہ بے شک جنت کا سب سے پہلا دروازہ اِن کلمات کے ذریعے کھولا جائے گا:

﴿لا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ. لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ، لَهُ

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی﴾ 'اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ سب بادشاہت اُسی کی ہے اور تمام تعریفیں اُسی کے لیے ہیں۔ تمام خیر اُسی کے دستِ قدرت میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ سب اچھے نام اُسی کے ہیں۔'

اِسے امام ابن ماجہ، طبرانی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

اَلدُّعَاءُ بِأَسْمَائِهٖ تَعَالٰی وَالْاِسْتِعَاذَةُ بِهَا

﴿اَسماے اِلٰہیہ کے وسیلے سے دعا کرنا اور پناہ مانگنا﴾

اَلْقُرْآن

(١) وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَo (الأعراف، ٧/ ١٨٠)

اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ناموں سے پکارا کرو اور ایسے لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں حق سے اِنحراف کرتے ہیں، عنقریب انہیں ان (اَعمالِ بد) کی سزا دی جائے گی جن کا وہ ارتکاب کرتے ہیںo

(٢) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ج وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًاo (بني إسرائيل، ١٧/ ١١٠)

فرما دیجیے کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو پکارو، جس نام سے بھی پکارتے ہو (سب) اچھے نام اسی کے ہیں، اور نہ اپنی نماز (میں قرأت) بلند آواز سے کریں اور نہ بالکل آہستہ پڑھیں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیںo

اَلْحَدِيْث

٥. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وآله وسلم إِذَا تَهَجَّدَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ: اَللّٰهُمَّ، لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ،

٥: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول اللّٰه تعالى: وجوه يومئذ ناضرة إلى ربها ناظرة، ٦/٢٧٠٩، الرقم/٧٠٠٤، وأيضًا في باب قول اللّٰه تعالى: يريدون أن يبدلوا كلام اللّٰه، ٦/٢٧٢٤، الرقم/٧٠٦٠، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، ١/٥٣٢-٥٣٣، الرقم/٧٦٩، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/٢٩٨، الرقم/٢٧١٠، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، ١/٢٠٥، الرقم/٧٧١، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب ما جاء ما يقول إذا قام من الليل إلى الصلاة، ٥/٤٨١، الرقم/٣٤١٨، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في الدعاء إذا قام الرجل من الليل، ١/٤٣٠، الرقم/١٣٥٥۔

وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ، لَکَ أَسْلَمْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ، وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْکَ حَاکَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِي، لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کے وقت نمازِ تہجد پڑھتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو آسمانوں اور زمین کا نور ہے اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو آسمانوں اور زمین کا قائم رکھنے والا ہے اور ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور اُس کا بھی رب ہے جو اُن دونوں (آسمانوں اور زمین) کے اندر ہے۔ تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری بات سچی ہے۔ تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، (تیرے) انبیاء حق ہیں اور قیامت (کا آنا) حق ہے۔ اے اللہ! میں نے تیرے حضور گردن جھکا دی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا اور تیری طرف دل سے رجوع کیا ہے اور تیری مدد کے سہارے (دشمنانِ دین سے) مخاصمت کی اور فیصلہ تیرے سپرد کیا۔ اے اللہ! بخش دے جو کام میں نے پہلے کیے یا بعد میں؛ یا جو چھپا کر کیے یا اعلانیہ کیے۔ تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٦. عَنْ بُرَيْدَةَ ﷺ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّکَ أَنْتَ اللهُ، الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَقَدْ سَأَلَ اللهَ بِاسْمِهِ الْأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهٖ أَعْطٰى، وَإِذَا دُعِيَ بِهٖ أَجَابَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ.

حضرت بریدہ ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: ﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ بِأَنَّکَ أَنْتَ اللهُ، الْأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا أَحَدٌ﴾ ’اے اللہ! میں تجھ سے اس واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو اللہ ہے۔ تو یکتا اور سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے، نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ کے اسم اعظم

٦: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٦٠، الرقم/٢٣٠٩١، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٦، الرقم/٩٨٣٨، وابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، ٢/١٢٦٧، الرقم/٣٨٥٧، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٤٧، الرقم/٢٩٣٦٠، وأيضا، ٧/٢٣٣، الرقم/٣٥٦٠٧۔

کے واسطے سے سوال کیا ہے کہ جب اس کے وسیلے سے (کسی چیز کا) سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے واسطے سے دعا کی جائے تو قبول فرماتا ہے۔

اسے امام احمد، نسائی، ابن ماجہ اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔

٧. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ﷜ أَنَّـهُ رَأٰى رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي صَـلَاةً (قَالَ عَمْرٌو: لَا أَدْرِي أَيَّ صَـلَاةٍ هِيَ) فَقَالَ: اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْـلًا ثَـلَاثًا أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ. قَالَ: نَفْثُهُ: الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ:

٧: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٤/٨٠، الرقم/١٦٧٨٦، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، ١/٢٠٣، الرقم/٧٦٤، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الاستعاذة في الصلاة، ١/٢٦٥، الرقم/٨٠٧، وابن أبي شيبة في المصنف، ١/٢٠٩، الرقم/٢٣٩٦، وأيضًا، ٦/١٩، الرقم/٢٩١٤٢، وابن الجارود في المنتقى، ١/٥٥، الرقم/١٨٠، والحاكم في المستدرك، ١/٣٦٠، الرقم/٨٥٨، وابن حبان في الصحيح، ٥/٨٠، الرقم/١٧٨٠، والبزار في المسند، ٨/٣٦٦، الرقم/٣٤٤٦۔

الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوْتَةُ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَه وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَزَّارُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

حضرت جبیر بن مطعم ﷺ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا (راوی حضرت عمرو نے کہا کہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ وہ کونسی نماز تھی)۔ آپ ﷺ نے (نماز کے بعد) یہ کلمات ادا فرمائے: ﴿اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيْلًا، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ﴾ 'اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کے لیے ہی تسبیح ہے۔ میں شیطان کی لغویات، اس کے تکبر اور اس کے وسوسوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔' فرمایا: نَفْثُهٗ اُس (شیطان) کی لغویات، نَفْخُهٗ اس کا تکبر اور هَمْزُهٗ سے مراد اس کے وسوسے ہیں۔

اِسے امام احمد نے، ابو داود نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ اور ابن ماجہ، ابن حبان اور بزار نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

٨. **عَنْ سَعْدٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ إِذْ**

٨: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/١٧٠، الرقم/١٤٦٢،

دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوْتِ: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾، [الأنبياء، ٢١/ ٨٧]. فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ اللهُ لَهُ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الإِسْنَادِ.

حضرت سعد ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت یونس ﷺ نے جب مچھلی کے پیٹ میں دعا کی تو ان کے کلمات یہ تھے: ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾ 'تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے، بے شک میں ہی (اپنی جان پر) زیادتی کرنے والوں میں سے تھاo'۔ (حضور ﷺ نے فرمایا:) جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی چیز (مقصد اور حاجت) کے لیے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرماتا ہے۔

اِسے امام احمد، ترمذی اور نسائی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: اس حدیث کی سند صحیح ہے۔

.... والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب: ٨٢، ٥/ ٥٢٩، الرقم/ ٣٥٠٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/ ١٦٨، الرقم/ ١٠٤٩٢، والحاكم في المستدرك، ١/ ٦٨٤-٦٨٥، الرقم/ ١٨٦٢-١٨٦٣، والبيهقي في شعب الإيمان، ٧/ ٢٥٦، الرقم/ ١٠٢٢٤۔

٩. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَا قَالَ عَبْدٌ قَطُّ إِذَا أَصَابَهُ هَمٌّ وَحَزَنٌ: اَللّٰهُمَّ، إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي وَنُوْرَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي. إِلَّا أَذْهَبَ اللّٰهُ ﷻ هَمَّهُ وَأَبْدَلَهُ مَكَانَ حُزْنِهٖ فَرَحًا. قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ، يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَعَلَّمَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ: أَجَلْ يَنْبَغِي

٩: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/٤٥٢، الرقم/٤٣١٨، وابن أبي شيبة في المصنف، كتاب الدعاء، باب ما قالوا في الرجل إذا أصابه هم أوحزن، ٦/٤٠، الرقم/٢٩٣١٨، وابن حبان في الصحيح، ٣/٢٥٣، الرقم/٩٧٢، وأبو يعلى في المسند، ٩/١٩٨، الرقم/٥٢٩٧، والحاكم في المستدرك، ١/٦٩٠، الرقم/١٨٧٧، والطبراني في المعجم الكبير، ١٠/١٦٩، الرقم/١٠٣٥٢، وأيضًا في الدعاء/٣١٤، الرقم/١٠٣٥، وابن السني في عمل اليوم والليلة/٣٠١، الرقم/٣٤٠، والشاشي في المسند/٣١٨، الرقم/٢٨٢، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/١٣٦۔

لِمَنْ سَمِعَهُنَّ أَنْ يَتَعَلَّمَهُنَّ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوْ يَعْلٰى وَابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ، وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ: وَرِجَالُ أَحْمَدَ وَأَبِي يَعْلٰى رِجَالُ الصَّحِيْحِ غَيْرَ أَبِي سَلَمَةَ الْجُهَنِيِّ وَقَدْ وَثَّقَهُ ابْنُ حِبَّانَ.

حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہما **نے بیان کیا** کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص جب غم و حزن میں مبتلا ہو تو یہ دعا مانگے: ﴿اَللّٰهُمَّ، إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِي وَنُوْرَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي﴾ 'اے اللہ! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی (یعنی تقدیر) تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر نافذ ہے، تیرا فیصلہ میرے حق میں مبنی بر عدل ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس اسم مبارک کے ذریعے سوال کرتا ہوں جو تو نے اپنے لیے منتخب کیا ہے، یا جو تو نے اپنی کتاب میں اُتارا ہے یا جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا جسے تو نے اپنے پاس علم غیب میں محفوظ رکھا ہے، یہ کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے، اور میرے غم و حزن کے خاتمے کا ذریعہ بنا دے۔' تو

اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور فرما دیتا ہے اور اسے خوشی سے بدل دیتا ہے۔ صحابہ کرام ﷡ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہمیں یہ کلمات سیکھ لینے چاہییں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں جو شخص اِن کلمات کو سنے اُسے چاہیے کہ وہ اِنہیں سیکھ لے۔

اِسے امام احمد، ابن ابی شیبہ، ابو یعلی اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔ اور امام ہیثمی نے فرمایا: امام احمد اور ابو یعلی کے راوی صحیح حدیث کے راوی ہیں سوائے ابو سلمہ جُہَنی کے اور اسے ابن حبان نے ثقہ کہا ہے۔

صِفَاتُهٗ تَعَالٰی

﴿اللہ تعالیٰ کی صفاتِ جلیلہ﴾

اَلْقُرْآن

(۱) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

(البقرة، ۲/ ۱۶۳)

اور تمہارا معبود خدائے واحد ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) نہایت مہربان بہت رحم فرمانے والا ہے ○

(۲) اِنَّ اللهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ

كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ○ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ○ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○

(الأنعام، ٦/٩٥-١٠٣)

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ نکالنے والا ہے وہ مُردہ سے زندہ کو پیدا فرماتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے، یہی (شان والا) تو اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو○ (وہی) صبح (کی روشنی) کو رات کا اندھیرا چاک کر کے نکالنے والا ہے، اور اسی نے رات کو آرام کے لیے بنایا ہے اور سورج اور چاند کوحساب وشمار کے لیے، یہ بہت غالب بڑے علم والے (ربّ) کا مقررہ اندازہ ہے○ اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو بنایا تا کہ تم ان کے ذریعے بیابانوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں راستے پا سکو۔ بے شک ہم نے علم رکھنے

والی قوم کے لیے (اپنی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں○ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان (یعنی ایک خلیہ) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمہارے لیے) ایک جائے اقامت (ہے) اور ایک جائے امانت (مراد رحم مادر اور دنیا ہے یا دنیا اور قبر ہے)۔ بے شک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں○ اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہرقسم کی روئیدگی نکالی پھر ہم نے اس سے سرسبز (کھیتی) نکالی جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے جو کئی اعتبارات سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں اور (پھل، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں۔ تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو)، بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں○ اور ان کافروں نے جِنّات کو اللہ کا شریک بنایا حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا تھا اور انہوں نے اللہ کے لیے بغیر علم (و دانش) کے لڑکے اور لڑکیاں (بھی) گھڑ لیں۔ وہ ان (تمام) باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں○ وہی آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے، بھلا اس کی اولاد کیونکر ہوسکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے○ یہی (اللہ) تمہارا پروردِگار ہے اس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (وہی) ہر چیز کا خالق ہے پس تم

اسی کی عبادت کیا کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے○ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے○

(۳) وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ○ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ○ (الأنعام، ٦/ ١٠٠-١٠١)

اور ان کافروں نے جنّات کو اللہ کا شریک بنایا حالاں کہ اسی نے ان کو پیدا کیا تھا اورانہوں نے اللہ کے لیے بغیر علم (و دانش) کے لڑکے اورلڑکیاں (بھی) گھڑ لیں۔ وہ ان (تمام) باتوں سے پاک اور بلند و بالا ہے جو یہ (اس سے متعلق) کرتے پھرتے ہیں○ وہی آسمانوں اور زمینوں کا موجد ہے، بھلا اس کی اولاد کیونکر ہوسکتی ہے حالاں کہ اس کی بیوی (ہی) نہیں ہے، اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے○

(٤) قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ○ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ○ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط قُلِ اللهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ○ (یونس، ۱۰/ ۳۱-۳۴)

آپ (ان سے) فرما دیجئے: تمہیں آسمان اور زمین (یعنی اوپر اور نیچے) سے رزق کون دیتا ہے، یا (تمہارے) کان اور آنکھوں (یعنی سماعت و بصارت) کا مالک کون ہے، اور زندہ کو مُردہ (یعنی جاندار کو بے جان) سے کون نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ (یعنی بے جان کو جاندار) سے کون نکالتا ہے، اور (نظام ہائے کائنات کی) تدبیر کون فرماتا ہے؟ سو وہ کہہ اٹھیں گے کہ اللہ، تو آپ فرمایئے: پھر کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟○ پس یہی (عظمت و قدرت والا) اللہ ہی تو تمہارا سچا رب ہے، پس (اس) حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہوسکتا ہے، سوتم کہاں پھرے جارہے ہو؟○ اسی طرح آپ کے رب کا حکم نافرمانوں پر ثابت ہوکر رہا کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے○ آپ (ان سے دریافت) فرمایئے کہ کیا تمہارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو تخلیق کی ابتداء کرے پھر (زندگی کے معدوم ہوجانے کے بعد) اسے دوبارہ لوٹائے؟ آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہی (حیات کو عدم سے وجود میں لاتے ہوئے) آفرینش کا آغاز فرماتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ (بھی) فرمائے گا، پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو○

(۵) قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ

سَبِيْلًا○ سُبْحٰـنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا○

(بني إسرائيل، ١٧/ ٤٢-٤٣)

فرما دیجیے: اگر اس کے ساتھ کچھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ وہ (کفار و مشرکین) کہتے ہیں تو وہ (مل کر) مالکِ عرش تک پہنچنے (یعنی اس کے نظامِ اِقتدار میں دخل اندازی کرنے) کا کوئی راستہ ضرور تلاش کر لیتے○ وہ پاک ہے اور ان باتوں سے جو وہ کہتے رہتے ہیں بہت ہی بلند و برتر ہے○

(٦) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ○ (الأنبياء، ٢١/ ٢٢)

اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور (بھی) معبود ہوتے تو یہ دونوں تباہ ہو جاتے پس اللہ جو عرش کا مالک ہے ان (باتوں) سے پاک ہے جو یہ (مشرک) بیان کرتے ہیں○

(٧) مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ○

(المؤمنون، ٢٣/ ٩١)

اللہ نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور خدا ہے ورنہ ہر خدا اپنی اپنی مخلوق کو ضرور (الگ) لے جاتا اور یقیناً وہ ایک دوسرے پر غلبہ حاصل کرتے (اور پوری کائنات میں فساد بپا ہو جاتا)۔ اللہ ان

باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیںo

(۸) وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَo وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِo لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَo سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَo وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَo وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِo وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِo لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَo (یٰس، ۳۶/۳۳-۴۰)

اور اُن کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے، جِسے ہم نے زندہ کیا اور ہم نے اس سے (اناج کے) دانے نکالے، پھر وہ اس میں سے کھاتے ہیںo اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات بنائے اور اس میں ہم نے کچھ چشمے بھی جاری کر دیئےo تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں اور اسے اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، پھر (بھی) کیا وہ شکر نہیں کرتےo پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے، ان سے (بھی) جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود اُن

کی جانوں سے بھی اور (مزید) ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے○ اور ایک نشانی اُن کے لیے رات (بھی) ہے، ہم اس میں سے (کیسے) دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اس وقت اندھیرے میں پڑے رہ جاتے ہیں○ اور سورج ہمیشہ اپنی مقررہ منزل کے لیے (بغیر رکے) چلتا رہتا ہے، یہ بڑے غالب بہت علم والے (رب) کی تقدیر ہے○ اور ہم نے چاند کی (حرکت و گردش کی) بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں یہاں تک کہ (اس کا اہلِ زمین کو دکھائی دینا گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہوجاتا ہے○ نہ سورج کی یہ مجال کہ وہ (اپنا مدار چھوڑ کر) چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے نمودار ہوسکتی ہے، اور سب (ستارے اور سیارے) اپنے (اپنے) مدار میں حرکت پذیر ہیں○

(٩) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ○ (صٓ، ٣٨/٦٥-٦٦)

فرما دیجیے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا سب پر غالب ہے○ آسمانوں اور زمین کا اور جو کائنات اِن دونوں کے درمیان ہے (سب) کا رب ہے بڑی عزت والا، بڑا بخشنے والا ہے○

(١٠) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ○

(الزمر، ٣٩/٤٦)

آپ عرض کیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے، غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُن (امور) کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے○

(۱۱) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ (الإخلاص، ۱۱۲/۱-٤)

(اے نبی مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے○ اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے○ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے○ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے○

اَلْحَدِيْث

۱۰. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ، فَيَخْتِمُ بِـ: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○﴾، فَلَمَّا

۱۰: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب ما جاء في دعاء النبي ﷺ أمته إلى توحيد الله تبارك وتعالى، ٦/٢٦٨٦، الرقم/٦٩٤٠، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة قل هو الله، ١/٥٥٧، الرقم/٨١٣، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو الله أحد، ٢/١٧٠، الرقم/٩٩٣۔

رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِکَ لِلنَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: سَلُوْهُ لِأَيِّ شَيءٍ يَصْنَعُ ذٰلِکَ؟ فَسَأَلُوْهُ، فَقَالَ: لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَخْبِرُوْهُ، أَنَّ اللهَ يُحِبُّهٗ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو فوجی دستے کا امیر بنا کر بھیجا۔ وہ جب اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے تو اُسے سورۂ اخلاص پر ختم کرتے۔ جب وہ واپس ہوئے تو لوگوں نے حضور نبی اکرم ﷺ سے اُس (بات) کا ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اُسے پوچھو کہ وہ ایسا کیوں کرتا تھا؟ اُن کے پوچھنے پر صحابی نے کہا: اِس میں خدائے رحمٰن کی صفت ہے، اِس لیے میں اِسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ اس پر حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اُسے بتا دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اُس سے محبت کرتا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِکَ لَهٗ وَكَأَنَّ الرَّجُلَ يَتَقَالُّهَا. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ

ثُلُثَ الْقُرْآنِ.(١)

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا کہ وہ بار بار اُسے ہی دوہراتا ہے۔ جب صبح ہوئی تو وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ ماجرا آپ ﷺ کے سامنے (یوں) بیان کیا گویا وہ اِسے غیر اَہم سمجھ رہا تھا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔

اِسے امام بخاری، احمد، ابو داود اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

---

(١) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل قل هو الله أحد، ٤/١٩١٥، الرقم/٤٧٢٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٤٥٦، الرقم/٢٣٨٥٨، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في سورة الصمد، ٢/٧٢، الرقم/١٤٦١، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو الله أحد، ٢/١٧١، الرقم/٩٩٥، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في قراءة قل هو الله أحد وتبارك الذي بيده الملك، ١/٢٠٨، الرقم/٤٨٥۔

١١. عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ رضي الله عنه قال: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلٰى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا، وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

حضرت عبد اللہ بن قیس (ابو موسیٰ اشعری) رضی اللہ عنہ **سے روایت ہے**، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذیت ناک باتوں کو سن کر اللہ تعالیٰ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی ایک بھی نہیں ہے۔ لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے شریک ٹھہراتے ہیں اور اس کے لیے بیٹا بناتے ہیں، مگر وہ اس کے باوجود اُنہیں رزق فراہم کرتا ہے، انہیں عافیت سے نوازتا اور انہیں (ان کی مرادیں) عطا کرتا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

١٢. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:

١١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب الصبر على الأذى، ٥/٢٢٦٢، الرقم/٥٧٤٨، ومسلم في الصحيح، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب لا أحد أصبر على أذى من الله عزّ وجلّ، ٤/٢١٦٠، الرقم/٢٨٠٤، وأحمد في المسند، ٤/٤٠١، الرقم/١٩٦٠٤، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٣٩٥، الرقم/١١٣٢٣۔

١٢: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التفسير، باب تفسير قوله

كَذَّبَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنبَغِي لَهُ أَنْ يُكَذِّبَنِي، وَشَتَمَنِي ابْنُ آدَمَ وَلَمْ يَكُنْ يَنبَغِي لَهُ أَنْ يَشْتُمَنِي، أَمَّا تَكْذِيْبُهُ إِيَّايَ، فَقَوْلُهُ: إِنِّي لَا أُعِيْدُهُ كَمَا بَدَأْتُهُ، وَلَيْسَ آخِرُ الْخَلْقِ بِأَعَزَّ عَلَيَّ مِنْ أَوَّلِهِ. وَأَمَّا شَتْمُهُ إِيَّايَ، فَقَوْلُهُ: اتَّخَذَ اللهُ وَلَدًا، وَأَنَا اللهُ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، لَمْ أَلِدْ وَلَمْ أُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لِي كُفُوًا أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَاللَّفْظُ لِلنَّسَائِيِّ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ابنِ آدم نے میری تکذیب کی حالانکہ اسے میری تکذیب نہیں کرنی چاہیے تھی اور ابنِ آدم نے مجھے گالی دی اور اسے مجھے گالی دینے سے احتراز کرنا چاہیے تھا۔ اس کا مجھے جھٹلانا: اس کا یہ قول ہے کہ میں اسے دوبارہ پیدا نہیں کرسکتا جیسے میں نے اسے پہلی دفعہ پیدا کیا تھا، حالانکہ مخلوق کو

.... تعالی: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ٤/١٩٠٣، الرقم/٤٦٩٠، والنسائي في السنن، كتاب الجنائز، باب أرواح المؤمنين، ٤/١١٢، الرقم/٢٠٧٨، وأيضًا في السنن الكبرى، ٤/٣٩٥، الرقم/٧٦٦٧، وابن حبان في الصحيح، ١/٥٠٠، الرقم/٢٦٧، والبيهقي في الاعتقاد/٢١٧، وشهدة بنت أحمد في العمدة من الفوائد والآثار الصحاح والغرائب في مشيخة شهدة/١١٧، الرقم/٥٥، وعبد الغني المقدسي في التوحيد/٣٥، الرقم/٤۔

دوبارہ پیدا کرنا اسے پہلی دفعہ پیدا کرنے کی نسبت مجھ پر کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ اور ابنِ آدم کا مجھے گالی دینا: اس کا یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے حالانکہ میں اللہ ہوں، یکتا ہوں، (ساری مخلوق سے) بے نیاز ہوں، نہ میں نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی میں کسی سے پیدا ہوا ہوں، اور نہ ہی میرا کوئی ہمسر ہے۔

اسے امام بخاری، نسائی، ابنِ حبان اور بیہقی نے روایت کیا ہے، اور مذکورہ الفاظ امام نسائی کے ہیں۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي ذَرٍّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْمَا رَوٰى عَنِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَّهٗ قَالَ: يَا عِبَادِي، إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِي وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوْا. يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهٗ، فَاسْتَهْدُوْنِي أَهْدِكُمْ، يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِي أُطْعِمْكُمْ، يَا عِبَادِي، كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهٗ فَاسْتَكْسُوْنِي أَكْسُكُمْ، يَا عِبَادِي، إِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِي أَغْفِرْ لَكُمْ، يَا عِبَادِي، إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّي فَتَضُرُّوْنِي وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِي فَتَنْفَعُوْنِي، يَا عِبَادِي،

لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى أَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا. يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا فِي صَعِيْدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُوْنِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ. يَا عِبَادِي، إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيْهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيْكُمْ إِيَّاهَا، فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَـلَا يَلُوْمَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ.(١)

---

(١) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب البر والصلة والآداب، باب تحريم الظلم، ١٩٩٤/٤، الرقم/٢٥٧٧، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، ٣١٢/٢، الرقم/٢٥١٤، والنووي في رياض الصالحين/٤٥، الرقم/٤٥، وابن رجب الحنبلي في جامع العلوم والحكم، ٢٢١/١، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤٦١/٤، والمناوي في الاتحافات السنية بالأحاديث القدسية/٢٧-٢٨ـ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ **بیان کرتے ہیں** کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے اللہ عزوجل سے یہ روایت بیان کی: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندو! میں نے اپنے اُوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام کر دیا ہے، لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے اُس کے جس کو میں ہدایت عطا کروں، لہذا تم مجھ سے ہدایت طلب کرو، میں تم کو ہدایت عطا کروں گا، اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو، سوائے اُس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں، لہٰذا تم مجھ سے کھانا طلب کرو، میں تم کو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بے لباس ہو، سوائے اُس کے جس کو میں لباس پہناؤں، لہٰذا تم مجھ سے لباس مانگو میں تم کو لباس پہناؤں گا۔ اے میرے بندو! تم دن رات گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشتا ہوں، لہٰذا تم مجھ سے بخشش طلب کرو، میں تم کو بخش دوں گا۔ اے میرے بندو! تم کسی نقصان کے مالک نہیں ہو کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور تم کسی نفع کے مالک نہیں ہو کہ مجھے نفع پہنچا سکو، اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل اور آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ متقی شخص کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہی میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اول و آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں

سے سب سے زیادہ بدکار شخص کی طرح ہو جائیں تو میری بادشاہی سے کچھ بھی کم نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل اور آخر اور تمہارے انسان اور جن کسی ایک جگہ کھڑے ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر انسان کا سوال پورا کر دوں تو جو کچھ میرے پاس ہے اس سے صرف اتنا کم ہو گا جس طرح سوئی کو سمندر میں ڈبو کر (نکالنے سے) اس میں کمی واقع ہوتی ہے (محض سمجھانے کے لیے فرمایا وگرنہ اللہ کے خزانوں میں کبھی بھی کمی واقع نہیں ہوتی)۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے جمع کر رہا ہوں، پھر میں تم کو ان کی پوری پوری جزا دوں گا، پس جو شخص کوئی خیر پا لے، وہ اللہ کی حمد کرے اور جس کو خیر کے بجائے کوئی اور چیز (مثلاً آفت یا مصیبت) پہنچے وہ اپنے نفس کے علاوہ اور کسی کو ملامت نہ کرے۔

اِسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

إِنَّهُ تَعَالٰى حَيٌّ، لَا يَمُوْتُ أَبَدًا وَلَا يَنَامُ

﴿اللہ تعالیٰ کا ہمیشہ زندہ ہونا اور اُسے کبھی موت اور نیند نہ آنا﴾

اَلْقُرْآن

(١) اَللّٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ.

(البقرة، ٢/٢٥٥)

اللہ، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اس کو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند۔

(٢) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○

(طٰهٰ، ٢٠/١١١)

اور (سب) چہرے اس ہمیشہ زندہ (اور) قائم رہنے والے (رب) کے حضور جھک جائیں گے، اور بے شک وہ شخص نامراد ہوگا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھا لیا ○

(٣) هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَo (المؤمن، ٤٠/ ٦٥)

وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کی عبادت اُس کے لیے طاعت و بندگی کو خالص رکھتے ہوئے کیا کرو، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہےo

اَلْحَدِيْث

١٣. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم كَانَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ، لَکَ أَسْلَمْتُ، وَبِکَ آمَنْتُ، وَعَلَيْکَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْکَ أَنَبْتُ، وَبِکَ خَاصَمْتُ. اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، وَالْجِنُّ وَالإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

١٣: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: ﴿وهو العزيز الحكيم﴾...... ومن حلف بعزة الله وصفاته، ٦/ ٢٦٨٨، الرقم/ ٦٩٤٨، ومسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب التعوذ من شرّ ما عمل ومن شرّ ما لم يعمل، ٤/ ٢٠٨٦، الرقم/ ٢٧١٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٤/ ٣٩٩، الرقم/ ٧٦٨٤، وابن حبان في الصحيح، ٣/ ١٨٠، الرقم/ ٨٩٨۔

حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما **سے روایت ہے** کہ رسول اللہ ﷺ (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یوں) عرض کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے تیری طاعت و فرمانبرداری کی، تجھ پر ایمان لایا، تیری ذات پر توکل کیا، تیری طرف دل سے رجوع کیا اور تیری مدد سے (دشمنانِ اسلام سے) جنگ کی۔ اے اللہ! میں تیری عزت کی پناہ لیتا ہوں تاکہ تو مجھے اپنی (محبت کی) راہ سے نہ ہٹائے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی زندہ ہے جسے موت نہیں آئے گی جبکہ سب جن اور انسان مر جائیں گے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے جب کہ مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

١٤. عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ حِيْنَ يَأْوِي إِلٰى فِرَاشِهٖ: أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ – ثَلَاثَ مَرَّاتٍ – غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوْبَهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

١٤: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣/١٠، الرقم/١١٠٨٩، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب (١٧) منه، ٥/٤٧٠، الرقم/٣٣٩٧، وأبو يعلى في المسند، ٢/٤٩٥، الرقم/١٣٣٩، والمقدسي في فضائل الأعمال، ١/٣٣، الرقم/١٢٣، وذكره ابن سرايا في سلاح المؤمن في الدعاء، ١/٢٩٥، الرقم/٥٣٥، والمنذري في الترغيب والترهيب، ١/٢٣٥، الرقم/٨٩٥، وابن القيم في الوابل الصيب/٢٥٢۔

وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ وَرَقِ الشَّجَرِ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ رَمْلِ عَالِجٍ وَإِنْ كَانَتْ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَأَبُوْ يَعْلٰى. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بستر پر جاتے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے: ﴿أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ الَّذِي لَا إِلٰـهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ﴾ ’میں اللہ تعالیٰ بلند و برتر سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اپنی ذات سے) زندہ (اور تمام مخلوقات کو ہر لحظہ) قائم رکھنے والا ہے، میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں‘؛ اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ، درختوں کے پتوں، ڈھیروں ریت (کے ذرّات) اور دنیا کے دنوں کے برابر ہوں۔

اِسے امام احمد اور ترمذی نے روایت کیا اور حدیث کے الفاظ ترمذی کے ہیں۔ ابو یعلی نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لِفَاطِمَةَ رضی اللہ عنہا: مَا يَمْنَعُكِ أَنْ تَسْمَعِي مَا أُوْصِيْكِ بِهِ، أَنْ تَقُوْلِي إِذَا أَصْبَحْتِ، وَإِذَا أَمْسَيْتِ: يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ،

بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ.(۱)

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالنَّسَائِيُّ وَالطَّبَرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَابْنُ السُّنِّيِّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

ایک روایت میں حضرت انس بن مالک ﷺ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ ﷺ سے فرمایا: تمہیں مجھ سے اس نصیحت کو سننے سے کون سی چیز روک سکتی ہے۔ (وہ) یہ کہ جب تمہاری صبح ہو اور جب شام ہو تو کہا کرو: ﴿يَا حَيُّ، يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ﴾ ’اے زندہ اور قائم رکھنے والے (ربّ)! میں تیری رحمت کے ساتھ (تیری) مدد کا طلب گار ہوں۔ تُو میرے تمام

(۱) أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٧٣٠، الرقم/٢٠٠٠، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/١٤٧، الرقم/١٠٤٠٥، والطبراني في المعجم الأوسط، ٤/٤٣، الرقم/٣٥٦٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ١/٤٧٧، الرقم/٧٦١، وابن السني في عمل اليوم والليلة/٤٨، الرقم/٤٨، والمقدسي في الأحاديث المختارة، ٦/٣٠٠، الرقم/٢٣١٩۔

معاملات کی درستی فرما اور مجھے پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا‘‘۔

اِسے امام حاکم، نسائی، طبرانی، بیہقی اور ابن السنی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث شرطِ شیخین پر صحیح ہے مگر انہوں نے اس کی تخریج نہیں کی۔

١٥. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ: لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى

١٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/٤٧، الرقم/٣٢٧، والترمذي في السنن، کتاب الدعوات، باب ما يقول إذا دخل السّوق، ٥/٤٩١، الرقم/٣٤٢٨ـ٣٤٢٩، وابن ماجه في السنن، کتاب التجارات، باب الأسواق ودخولها، ٢/٧٥٢، الرقم/٢٢٣٥، والدارمي في السنن، ٢/٣٧٩، الرقم/٢٦٩٢، والبزار في المسند، ١/٢٣٨، الرقم/١٢٥، والحاکم في المستدرك، ١/٧٢١ـ٧٢٢، الرقم/١٩٧٤، ١٩٧٥، والطيالسي في المسند،١/٤، الرقم/١٢، وأيضا في الدعاء، ١/٢٥١، ٢٥٢، الرقم/٧٨٩ـ٧٩٣، وابن أبي عاصم في کتاب الزهد، ١/٢١٤، والطبراني في المعجم الکبير، ١٢/٣٠٠، الرقم/١٣١٧٥۔

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، كَتَبَ اللهُ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ حَسَنَةٍ، وَمَحَا عَنْهُ أَلْفَ أَلْفِ سَيِّئَةٍ، وَرَفَعَ لَهُ أَلْفَ أَلْفِ دَرَجَةٍ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَه وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَزَّارُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الشَّيْخَيْنِ، وَقَالَ الْمُنْذِرِيُّ: رَوَاهُ ابْنُ مَاجَه وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ كُلُّهُمْ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ **سے روایت ہے** کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات کہے: ﴿**لَا إِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ**﴾ ’اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے، وہی لائقِ ستائش ہے، وہی (ہر شے کو) زندہ کرتا اور مارتا ہے جب کہ وہ زندہ ہے اور اس پر کبھی موت نہیں آئے گی۔ اسی کے قبضہ میں (ہر) بھلائی ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے‘؛ اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، اس سے دس لاکھ برائیاں مٹا دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے۔

اِسے امام احمد نے اور ترمذی نے مذکورہ الفاظ سے روایت کیا ہے۔ اِسے ابن ماجہ، دارمی اور بزار نے بھی روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔ امام منذری نے فرمایا: اسے امام ابن ماجہ، ابن ابی دنیا اور حاکم نے روایت کیا اور ان سب نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

١٦. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَا كَرَبَنِي أَمْرٌ إِلَّا تَمَثَّلَ لِي جِبْرَائِيْلُ عليه السلام فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قُلْ: تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْإِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ *سے مروی ہے کہ رسول اللہ* ﷺ *نے فرمایا:* جب بھی مجھے کسی معاملہ میں پریشانی پیش آئی تو جبرائیل علیہ السلام میرے پاس مثالی شکل میں آئے اور کہا: اے محمد! آپ (یوں) کہیے: ﴿**تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا**﴾ 'میں نے اُس زندہ (ذاتِ الٰہی) پر توکل کیا جس پر کبھی موت نہیں آئے گی، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے نہ تو (اپنے لیے) کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی (اس کی) سلطنت و فرمانروائی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ اپنی بے بسی کی بنا پر کوئی اس کا مددگار

١٦: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٦٨٩، الرقم/١٨٧٦، والبيهقي في الدعوات الكبير، ١/١٢٥، الرقم/١٦٥، وذكره المنذري في الترغيب والترهيب، ٢/٣٨٥، الرقم/٢٨١٥، وابن سرايا في سلاح المؤمن في الدعاء/٤٤٣، الرقم/٨٢٢۔

ہے۔ (اے حبیب!) آپ اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہیں'۔

اِسے امام حاکم اور بیہقی نے روایت کیا ہے اور امام حاکم نے فرمایا ہے: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور شیخین نے اسے تخریج نہیں کیا۔

١٧. عَنْ أَبِي مُوْسٰى ﷺ قَالَ: قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللهَ ﷻ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَخْفِضُ الْقِسْطَ وَيَرْفَعُهُ، يُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ اللَّيْلِ قَبْلَ عَمَلِ النَّهَارِ وَعَمَلُ النَّهَارِ قَبْلَ عَمَلِ اللَّيْلِ، حِجَابُهُ النُّوْرُ، وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ: النَّارُ، لَوْ كَشَفَهُ لَأَحْرَقَتْ سُبُحَاتُ وَجْهِهٖ مَا انْتَهٰى إِلَيْهِ بَصَرُهُ مِنْ خَلْقِهٖ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَه وَأَبُوْ يَعْلٰى وَابْنُ مَنْدَه.

١٧: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب قوله ﷺ: إن الله لا ينام، ١/١٦١، الرقم/١٧٩ (١)، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤٠٥، الرقم/١٩٦٤٩، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٧٠، الرقم/١٩٥، وأبو يعلى في المسند، ١٣/٢٤٥، الرقم/٧٢٦٢، وابن منده في الإيمان، ٢/٧٦٩، الرقم/٧٧٦، وعبد بن حميد في المسند، ١/١٩١، الرقم/٥٤١، والبزار في المسند، ٨/٣٦، الرقم/٣٠١٨، والطبراني في المعجم الأوسط، ٢/١٤٢، الرقم/١٥١٢، والديلمي في مسند الفردوس، ١/١٨١، الرقم/٦٧٤۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری ﷛ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مجلس میں کھڑے ہو کر ہمیں پانچ باتیں بتائیں، آپ نے فرمایا: (۱) اللہ تعالیٰ سوتا نہیں اور نہ ہی سونا اُس کی شان کے لائق ہے۔ (۲) وہی میزان کے پلڑوں کو جھکاتا اور بلند کرتا ہے۔ (۳) رات کے اعمال اُس کے پاس دن کے اعمال سے پہلے اور دن کے اعمال رات کے اعمال سے پہلے پیش کیے جاتے ہیں۔ (۴) اللہ تعالیٰ کی ذات کا حجاب ایک نور ہے، (حضرت ابو بکر کی روایت میں نور کی جگہ نار کا لفظ ہے)۔ (۵) اگر اُس حجاب کو اُٹھا دیا جائے تو اُس کے چہرۂ اَقدس کے اَنوار و تجلیات تا حدِ نگاہ تمام مخلوق کو جلا دیں۔

اِسے امام مسلم، اَحمد بن حنبل، ابن ماجہ، ابو یعلی اور ابن مندہ نے روایت کیا ہے۔

شَأْنُ قُدْرَتِهٖ تَعَالٰی

﴿اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت﴾

اَلْقُرْآن

(١) يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ط كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ لا وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌo (البقرة، ٢/ ٢٠)

یوں لگتا ہے کہ بجلی ان کی بینائی اُچک لے جائے گی، جب بھی ان کے لیے (ماحول میں) کچھ چمک ہوتی ہے تو اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت بالکل سلب کر لیتا، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہےo

(٢) اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَo (البقرة، ۲/ ۱۶۴)

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں) میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس (بارش) کے پانی میں جسے اللہ آسمان کی طرف سے اتارتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے (وہ زمین) جس میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیے ہیں اور ہواؤں کے رُخ بدلنے میں اور اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکمِ الٰہی کا) پابند (ہو کر چلتا) ہے (ان میں) عقلمندوں کے لیے (قدرتِ الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیںo

(۳) قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍo (آل عمران، ۳/ ۲۶-۲۷)

(اے حبیب! یوں) عرض کیجیے: اے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلّت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہےo تو ہی رات کو

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تُو ہی زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے (اپنی نوازشات سے) بہرہ اندوز کرتا ہےo

(٤) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَo (الأنعام، ٦/ ٦٥)

فرما دیجیے: وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں فرقہ فرقہ کرکے آپس میں بھڑائے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھئے! ہم کس کس طرح آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ یہ (لوگ) سمجھ سکیںo

(٥) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًاo (بني إسرائيل، ١٧/ ٩٩)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر (بھی) قادر ہے کہ وہ ان لوگوں کی مثل (دوبارہ) پیدا فرما دے اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، پھر بھی ظالموں نے انکار کر دیا ہے مگر (یہ) ناشکری ہےo

(٦) وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقْتَدِرًا○ (الکہف، ۱۸/ ٤٥)

اور آپ انہیں دنیوی زندگی کی مثال (بھی) بیان کیجیے (جو) اس پانی جیسی ہے جسے ہم نے آسمان کی طرف سے اتارا تو اس کے باعث زمین کا سبزہ خوب گھنا ہوگیا پھر وہ سوکھی گھاس کا چورا بن گیا جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر چیز پر کامل قدرت والا ہے○

(۷) قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ (المؤمنون، ۲۳/ ۸۸)

آپ (ان سے) فرمائیے کہ وہ کون ہے جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی کامل ملکیت ہے اور جو پناہ دیتا ہے اور جس کے خلاف (کوئی) پناہ نہیں دی جا سکتی، اگر تم (کچھ) جانتے ہو؟

(۸) قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ○

(العنکبوت، ۲۹/ ۲۰)

فرما دیجیے: تم زمین میں (کائناتی زندگی کے مطالعہ کے لیے) چلو پھرو، پھر

دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اس نے مخلوق کی (زندگی کی) ابتداء کیسے فرمائی پھر وہ دوسری زندگی کو کس طرح اٹھا کر (ارتقاء کے مراحل سے گزارتا ہوا) نشوونما دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے○

(۹) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ط يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ م بَعْدِهٖ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○

(فاطر، ۳۵/۱-۲)

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین (کی تمام وسعتوں) کا پیدا فرمانے والا ہے، فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں، قاصد بنانے والا ہے، اور تخلیق میں جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے○ اللہ انسانوں کے لیے (اپنے خزانۂ) رحمت سے جو کچھ کھول دے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے، اور جو روک لے تو اس کے بعد کوئی اسے چھوڑنے والا نہیں، اور وہی غالب ہے بڑی حکمت والا ہے○

(۱۰) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ط وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ○ (الشوریٰ، ۴۲/۲۹)

اور اُس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور اُن چلنے والے (جانداروں) کا (پیدا کرنا) بھی جو اُس نے اِن میں پھیلا دیے ہیں، اور وہ اِن (سب) کے جمع کرنے پر بھی جب چاہے گا بڑا قادر ہےo

(۱۱) اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍo فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٍo (القمر، ۵۴/۵۴-۵۵)

بے شک پرہیزگار جنتوں اور نہروں میں (لطف اندوز) ہوں گےo پاکیزہ مجالس میں (حقیقی) اقتدار کے مالک بادشاہ کی خاص قربت میں (بیٹھے) ہوں گےo

(۱۲) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُo لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ج وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ج وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌo (الحدید، ۵۷/۱-۳)

اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہےo اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، وہی جِلاتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہےo وہی (سب سے) اوّل اور (سب سے) آخر ہے اور (اپنی قدرت کے اعتبار سے) ظاہر اور (اپنی ذات کے اعتبار سے) پوشیدہ ہے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہےo

(١٣) اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًاؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍO ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌO

(الملك، ٦٧/٣-٤)

جس نے سات (یا متعدّد) آسمانی کرّے باہمی مطابقت کے ساتھ (طبق دَر طبق) پیدا فرمائے، تم (خدائے) رحمان کے نظامِ تخلیق میں کوئی بے ضابطگی اور عدمِ تناسب نہیں دیکھو گے، سوتم نگاہِ (غور وفکر) پھیر کر دیکھو، کیا تم اس (تخلیق) میں کوئی شگاف یا خلل (یعنی شکستگی یا اِنقطاع) دیکھتے ہوO تم پھر نگاہِ (تحقیق) کو بار بار (مختلف زاویوں اور سائنسی طریقوں سے) پھیر کر دیکھو، (ہر بار) نظر تمہاری طرف تھک کر پلٹ آئے گی اور وہ (کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں) ناکام ہوگیO

اَلْحَدِیْث

١٨. عَنْ مُغِيْرَةَ بْنِ شُعْبَةَ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِي دُبُرِ كُلِّ

١٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب صفة الصلاة، باب الذكر بعد الصلاة، ٢٨٩/١، الرقم/٨٠٨، وأيضًا في كتاب الدعوات، باب الدعاء بعد الصلاة، ٢٣٣٢/٥، الرقم/٥٩٧١، وأيضًا في كتاب القدر، باب لا مانع لما أعطى الله، ٢٤٣٩/٦، الرقم/٦٣٤١،

صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ. (وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ: أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ إِذَا سَلَّمَ. وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ: كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ، قَالَ:) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت مغیرہ بن شعبہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یوں کہا کرتے تھے۔ بخاری کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یوں کہا کرتے تھے، اور مسلم کی روایت کے مطابق جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوتے اور سلام پھیرتے تو اس کے بعد یہ کلمات کہتے: ﴿**لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ،**

..........ومسلم في الصحيح، كتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفة، ١/٤١٤، الرقم/٥٩٣، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٩٧، ٢٤٥-٢٤٧، ٢٥٠، ٢٥٤-٢٥٥، وأبوداود في السنن، كتاب الصلاة، باب ما يقول الرجل إذا سلم، ٢/٨٢، الرقم/١٥٠٥، والترمذي نحوه في السنن، كتاب الصلاة، باب ما يقول إذا أسلم من الصلاة، ٢/٩٦، الرقم/٢٩٩۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ﴾ ’اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کرے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو تیری گرفت سے بچانے کے لیے دولت نفع نہیں دے گی‘۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

١٩. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ عنہما قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، يَقُوْلُ:

١٩: أخرجه البخاري في الصحيح، أبواب التطوع، باب ما جاء في التطوع مثنى مثنى، ١/٣٩١، الرقم/١١١٣، وأيضًا في كتاب الدعوات، باب الدعاء عند الاستخارة، ٥/٢٣٤٥، الرقم/٦٠١٩، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في الاستخارة، ٢/٨٩، الرقم/١٥٣٨، والترمذي في السنن، كتاب الصلاة، باب ما جاء في صلاة الاستخارة، ٢/٣٤٥، الرقم/٤٨٠، والنسائي في السنن، كتاب النكاح، باب كيف الاستخارة، ٦/٨٠، الرقم: ٣٢٥٣، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في صلاة الاستخارة، ١/٤٤٠، الرقم/١٣٨٣۔

إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيْضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ. فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ. اَللّٰهُمَّ، إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ. أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهٖ، فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِکْ لِيْ فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ. أَوْ قَالَ: فِيْ عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهٖ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ. قَالَ: وَيُسَمِّي حَاجَتَهٗ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه.

حضرت جابر بن عبد اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ ارشاد فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل نماز ادا کرے، پھر یوں کہے: ﴿اَللّٰهُمَّ، إِنِّي أَسْتَخِيْرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِيْمِ. فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ.

اَللّٰهُمَّ، إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي. أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيْهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي. (أَوْ قَالَ: فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ)، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي﴾ 'اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے طاقت چاہتا ہوں اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو چھپی باتوں کا خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، میری معاش، میرے اُخروی معاملے یا انجام کار میں میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر تُو اس میں مجھے برکت بھی عطا کر دے اور اگر تُو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، میری معاش، میرے اخروی معاملے یا انجام کار میں میرے لیے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور فرما اور میرے لیے بھلائی کو مقرر فرما خواہ وہ کہیں بھی ہو۔ پھر مجھے اس بھلائی سے راضی بھی فرما دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اور (پھر) اپنی حاجت کا نام لے۔

اِسے امام بخاری، ابو داود، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

۲۰. عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ ﷺ، أَنَّهُ شَكَا إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ

۲۰: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب استحباب وضع

ﷺ وَجَعًا، يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ أَسْلَمَ. فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: ضَعْ يَدَکَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِکَ وَقُلْ: بِاسْمِ اللهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ: أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَه.

حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں اپنی تکلیف بیان کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں، ان کے جسم میں درد رہتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہے اس جگہ ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ اور سات بار (یہ کلمات) کہو: ﴿**أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ**﴾ 'میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی قدرت سے (ہر) اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا دکھ

.... يده على موضع الألم مع الدعاء، ٤/١٧٢٨، الرقم/٢٢٠٢، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٢١، ٢١٧، الرقم/١٦٣١٢، ١٧٩٣٢، وأبو داود في السنن، كتاب الطب، باب كيف الرقى، ٤/١١، الرقم/٣٨٩١، والترمذي في السنن، كتاب الطب، باب (٢٩)، ٤/٤٠٨، الرقم/٢٠٨٠، وأيضًا في كتاب الدعوات، باب في الرقية إذا اشتكى، ٥/٥٧٤، الرقم/٣٥٨٨، وابن ماجه في السنن، كتاب الطب، باب ما عوّذ به النبي ﷺ وما عوذ به، ٢/١١٦٣، الرقم/٣٥٢٢۔

میں اٹھا رہا ہوں اور جس (کے لاحق ہونے) سے میں ڈرتا ہوں‘۔

اِسے امام مسلم، احمد، ابو داود، ترمذی اور ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٢١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: قَالَ اللهُ: يَسُبُّ بَنُوْ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِي اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: آدم کی اولاد زمانے کو گالیاں دیتی ہے، حالانکہ میں زمانہ (کا خالق اور مدبر) ہوں، رات اور دن میرے قبضۂ قدرت میں ہیں۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢٢. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَهُوَ

٢١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الأدب، باب لا تسبوا الدهر، ٥/٢٢٨٦، الرقم/٥٨٢٧، ومسلم في الصحيح، كتاب الألفاظ من الأدب وغيرها، باب النهي عن سب الدهر، ٤/١٧٦٢، الرقم/٢٢٤٦، وابن حبان في الصحيح، ١٣/٢٢، الرقم/٥٧١٤، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٤٥٧، الرقم/ ١١٤٨٦۔

٢٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، ٤/٢١٤٨، الرقم/٢٧٨٨، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٧١، الرقم/١٩٨، والنسائي في السنن الكبرى،

عَلَى الْمِنبَرِ يَقُوْلُ: يَأْخُذُ الْجَبَّارُ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضَهُ بِيَدِهِ، وَقَبَضَ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَقْبِضُهَا وَيَبْسُطُهَا، ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْجَبَّارُ، أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ؟ قَالَ: وَيَتَمَيَّلُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ يَمِيْنِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتّٰى نَظَرْتُ إِلَى الْمِنْبَرِ يَتَحَرَّكُ مِنْ أَسْفَلِ شَيْءٍ مِنْهُ، حَتّٰى إِنِّي أَقُوْلُ أَسَاقِطٌ هُوَ بِرَسُوْلِ اللهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَه وَاللَّفْظُ لَهُ وَالنَّسَائِيُّ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کو قیامت کے دن اپنے دستِ قدرت میں لے گا، پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سمجھانے کے لیے) اپنا دست مبارک بند کیا، پھر آپ ﷺ اُسے کبھی کھولنے اور کبھی بند کرنے لگے، (پھر فرمایا:) اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، آج دنیا کے جابر اور متکبر (لوگ) کہاں ہیں؟ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ (یہ بیان کرتے ہوئے) حضور نبی اکرم ﷺ کبھی اپنے دائیں طرف جھکتے اور کبھی بائیں طرف، میں نے منبر کو دیکھا تو وہ نیچے سے ہل رہا تھا۔ حتیٰ کہ مجھے خدشہ لاحق ہوا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سمیت کہیں گر نہ جائے۔

.... ۴/۴۰۶، الرقم/۷۷۰۹، وابن حبان في الصحيح، ۱۶/۳۱۶، الرقم/۷۳۲۴۔

اِسے امام مسلم نے، ابن ماجہ نے مذکورہ الفاظ سے اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

٢٣ . عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضي الله عنهما يَقُوْلُ: أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ قُلُوْبَ بَنِي آدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَاحِدٍ، يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَاءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ، مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ، صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِکَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَزَّارُ.

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تمام بنی آدم کے دل (اللہ) رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک ہی دل کی مانند ہیں، وہ جس طرف چاہتا ہے دلوں کو پھیر دیتا ہے۔ پھر حضور نبی اکرم ﷺ نے یہ دعا فرمائی: ﴿**اَللّٰهُمَّ، مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِکَ**﴾ 'اے اللہ! اے دلوں کے پھیرنے والے (ربّ)! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔'

اِسے امام مسلم، احمد، نسائی اور بزار نے روایت کیا ہے۔

٢٣: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب القدر، باب تصريف الله تعالى القلوب كيف شاء، ٤/٢٠٤٥، الرقم/٢٦٥٤، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/١٦٨، ١٧٣، الرقم/٦٥٦٩، ٦٦١٠، والنسائي في السنن الكبرى، ٤/٤١٤، ٤٤٣، الرقم/٧٧٣٧-٧٧٣٩، ٧٨٦١.

شَأْنُ خَلْقِهٖ تَعَالٰى

﴿اللہ تعالیٰ کی شانِ تخلیق﴾

اَلْقُرْآن

(۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِيْزٍ ۝

(إبراهيم، ١٤/ ١٩-٢٠)

(اے سننے والے!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی حکمت) کے ساتھ پیدا فرمایا اگر وہ چاہے (تو) تمہیں نیست و نابود فرما دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق لے آئے ۝ اور یہ کام اللہ پر (کچھ بھی) دشوار نہیں ہے ۝

(۲) اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (يٰس، ٣٦/ ٨١-٨٣)

اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں

کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کر دے، کیوں نہیں، اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہےo اس کا امرِ (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرمانا) چاہتا ہے تو اسے فرماتا ہے ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے (اور ہوتی چلی جاتی ہے)o پس وہ ذات پاک ہے جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گےo

(٣) تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ز وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُo نِالَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً ط وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُo الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍo ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْکَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌo

(الملك، ٦٧/١-٤)

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہےo جس نے موت اور زندگی کو (اِس لیے) پیدا فرمایا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے، اور وہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہےo جس نے سات (یا متعدّد) آسمانی کرّے باہمی مطابقت کے ساتھ (طبق دَر طبق) پیدا فرمائے، تم (خدائے) رحمان کے نظامِ تخلیق میں کوئی بے ضابطگی اور عدمِ تناسب نہیں دیکھو گے، سوتم

نگاہِ (غور و فکر) پھیر کر دیکھو، کیا تم اس (تخلیق) میں کوئی شگاف یا خلل (یعنی شکستگی یا اِنقطاع) دیکھتے ہوo تم پھر نگاہِ (تحقیق) کو بار بار (مختلف زاویوں اور سائنسی طریقوں سے) پھیر کر دیکھو، (ہر بار) نظر تمہاری طرف تھک کر پلٹ آئے گی اور وہ (کوئی بھی نقص تلاش کرنے میں) ناکام ہو گیo

(٤) اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَيُعِيۡدُo وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُo ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُo فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُo (البروج، ٨٥/١٢-١٦)

بے شک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گاo اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہےo مالکِ عرش (یعنی پوری کائنات کے تختِ اقتدار کا مالک) بڑی شان والا ہےo وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہےo

اَلۡحَدِيۡث

٢٤. عَنۡ أَبِي هُرَيۡرَةَ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَمَّا خَلَقَ اللهُ الۡخَلۡقَ

٢٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالٰى: ويحذركم الله نفسه، ٦/٢٦٩٤، الرقم/٦٩٦٩، ومسلم في الصحيح، كتاب التوبة، باب في سعة رحمة الله تعالٰى وأنها سبقت غضبه، ٤/٢١٠٧، الرقم/٢٧٥١، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٤٣٣، الرقم/٩٥٩٥، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات،

كَتَبَ فِي كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ: إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

حضرت ابو ہریرہ ﷜ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو اپنے پاس عرش پر موجود کتاب میں اس نے لکھ دیا: میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

٢٥. عَنْ حُذَيْفَةَ ﷜ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللهَ خَالِقُ كُلِّ صَانِعٍ وَصَنْعَتِهٖ.

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَزَّارُ وَابْنُ أَبِي عَاصِمٍ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ

.... باب خلق الله مائة رحمة، ٥/٥٤٩، الرقم/٣٥٤٣، وابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب ما يرجى من رحمة الله يوم القيامة، ٢/ ١٤٣٥، الرقم/٤٢٩٥، والنسائي في السنن الكبرى، ٤/٤١٧، الرقم/ ٧٧٥١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٧/٦٠، الرقم/٣٤١٩٩۔

٢٥: أخرجه الحاكم في المستدرك، كتاب الإيمان، ١/٨٥، الرقم/٨٦، والبزار في المسند، ٧/٨٥٢، الرقم/٧٣٨٢، وابن أبي عاصم في السنة، ١/١٥٨، الرقم/٣٥٧، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٩٧، وابن كثير في تفسير القرآن العظيم، ٤/١٤۔

صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ. وَقَالَ الْهَيْثَمِيُّ: رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيْحِ غَيْرَ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ الْكُرْدِيِّ، وَهُوَ ثِقَةٌ.

حضرت حذیفہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہر صانع اور اُس کی صنعت کو تخلیق فرمانے والا ہے۔

اِسے امام حاکم، بزار اور ابن ابی عاصم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔ امام ہیثمی نے فرمایا: اِسے بزار نے روایت کیا ہے اور اُن کے رجال صحیح حدیث کے رجال ہیں سوائے احمد بن عبد اللہ ابو حسین الکُردی کے اور وہ ثقہ ہیں۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ اللهَ تَعَالٰى خَلَقَ آدَمَ مِنْ قَبْضَةٍ قَبَضَهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَرْضِ، فَجَاءَ بَنُوْ آدَمَ عَلٰى قَدْرِ الْأَرْضِ، فَجَاءَ مِنْهُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَبْيَضُ وَالْأَسْوَدُ وَبَيْنَ ذٰلِکَ وَالسَّهْلُ وَالْحَزْنُ وَالْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ. (۱)

---

(۱) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤٠٠، الرقم/١٩٥٩٧، وأبو داود في السنن، كتاب السنة، باب في القدر، ٤/٢٢٢، الرقم/٤٦٩٣، والترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة البقرة، ٥/٢٠٤، الرقم/٢٩٥٥، وابن حبان في الصحيح،

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی (کے اجزا) کی ایک مٹھی سے پیدا کیا جو تمام زمین سے لی تھی، لہٰذا اولادِ آدم زمین کے مطابق پیدا ہوئی ان میں سرخ بھی ہیں، سفید بھی، سیاہ بھی اور اس کے بین بین بھی، نرم مزاج بھی ہیں اور سخت مزاج بھی، خبیث بھی اور پاکیزہ بھی (یعنی سب قسم کے لوگ) ہیں۔

اِسے امام احمد، ابو داود اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

.... ١٤/ ٢٩، الرقم/ ٦١٦٠، والبزار في المسند، ٨/ ٤٢، ٤٣، الرقم/ ٣٠٢٦۔

شَأْنُ مَشِیْئَتِهٖ وَإِرَادَتِهٖ تَعَالٰی

﴿اللہ تعالیٰ کا اَمر اور اِرادہ﴾

اَلْقُرْآن

(۱) وَلٰـكِنَّ اللهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ○ (البقرة، ۲/۲۵۳)

لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (یعنی لوگوں کو اپنے فیصلے کرنے کی آزادی عطا فرماتا اور اُن کا ذِمّے دار ٹھہراتا ہے)○

(۲) وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط وَاللهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ (المائدة، ۵/۱۷)

اور آسمانوں اور زمین اور جو (کائنات) ان دونوں کے درمیان ہے (سب) کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے○

(۳) اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ○ (هود، ۱۱/۱۰۷)

بے شک آپ کا رب جو ارادہ فرماتا ہے کر گزرتا ہے○

(۴) اِنَّ اللهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ط وَاِذَآ اَرَادَ

اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ○

(الرعد، ١٣/ ١١)

بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) عذاب کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لیے اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ہوتا ہے○

(٥) اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰـهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○

(النحل، ١٦/ ٤٠)

ہمارا فرمان تو کسی چیز کے لیے صرف اِسی قدر ہوتا ہے کہ جب ہم اُس (کو وجود میں لانے) کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اُسے فرماتے ہیں: ’ہو جا‘ پس وہ ہو جاتی ہے○

(٦) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ○ (القصص، ٢٨/ ٦٨)

اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور (جسے چاہتا ہے نبوت اور حقِ شفاعت سے نوازنے کے لیے) منتخب فرما لیتا ہے، ان (منکر اور مشرک) لوگوں کو (اس امر میں) کوئی مرضی اور اختیار حاصل نہیں ہے۔ اللہ پاک ہے اور بالاتر ہے ان (باطل معبودوں) سے جنہیں وہ (اللہ کا) شریک گردانتے ہیں○

(۷) قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ط وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا○

(الأحزاب، ۳۳/ ۱۷)

فرما دیجیے: کون ایسا شخص ہے جو تمہیں اللہ سے بچا سکتا ہے اگر وہ تمہیں تکلیف دینا چاہے یا تم پر رحمت کا ارادہ فرمائے، اور وہ لوگ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز پائیں گے اور نہ کوئی مددگار○

(۸) اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ○ (یٰس، ۳۶/ ۸۱-۸۳)

اور کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا ہے اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسی تخلیق (دوبارہ) کر دے، کیوں نہیں، اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے○ اس کا امرِ (تخلیق) فقط یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو (پیدا فرمانا) چاہتا ہے تو اسے فرماتا ہے ہو جا، پس وہ فوراً (موجود یا ظاہر) ہو جاتی ہے (اور ہوتی چلی جاتی ہے)○ پس وہ ذات پاک ہے جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے○

(۹) قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ كَانَ اللهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ (الفتح، ٤٨/ ١١)

آپ فرمادیں کہ کون ہے جو تمہیں اللہ کے (فیصلے کے) خلاف بچانے کا اختیار رکھتا ہو اگر اس نے تمہارے نقصان کا ارادہ فرمالیا ہو یا تمہارے نفع کا ارادہ فرمالیا ہو، بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے ○

(١٠) اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌ ○ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ○ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○

(البروج، ٨٥/ ١٢-١٦)

بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے ○ بے شک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گا ○ اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہے ○ مالکِ عرش (یعنی پوری کائنات کے تختِ اقتدار کا مالک) بڑی شان والا ہے ○ وہ جو بھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہے ○

اَلْحَدِيْث

٢٦. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله عليه وآله وسلم قَالَ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: اَللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ، ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ، اُرْزُقْنِي إِنْ شِئْتَ وَلْيَعْزِمْ

٢٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب في المشيئة والإرادة، ٦/ ٢٧١٨، الرقم/ ٧٠٣٩، والبيهقي في الاعتقاد، ١/ ٨٤، وأيضًا في الدعوات الكبير، ٢/ ٨٥، الرقم/ ٣٢٣۔

مَسْأَلَتَهُ، إِنَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ لَا مُكْرِهَ لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی (دعا کرتے وقت یوں) نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، اگر تو چاہے تو مجھے روزی عطا فرما؛ بلکہ اس سے پختہ ارادے کے ساتھ سوال کرے، بلاشبہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔

اِسے امام بخاری اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

۲۷. عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ﷺ قَالَ: بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ فِي رَهْطٍ، فَقَالَ: أُبَايِعُكُمْ عَلٰى أَنْ لَا تُشْرِكُوْا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ

۲۷: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب في المشيئة والإرادة، ٦/٢٧١٦، الرقم/٧٠٣٠، وأيضًا في كتاب الحدود، باب توبة السارق، ٦/٢٤٩٤، الرقم/٦٤١٦، وأحمد بن حنبل في المسند، ٥/٣٢٠، الرقم/ ٢٢٧٨٥، والنسائي في السنن، كتاب البيعة، باب البيعة على فراق المشرك، ٧/١٤٨، الرقم/٤١٧٨، والدرامي في السنن، ٢/٢٩٠، الرقم/٢٤٥٣۔

وَأَرْجُلِكُمْ، وَلَا تَعْصُوْنِي فِي مَعْرُوفٍ، فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَأُخِذَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُوْرٌ، وَمَنْ سَتَرَهُ اللهُ فَذٰلِكَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ.

حضرت عبادہ بن صامت ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی، آپ نے فرمایا کہ میں اس بات پر تمہاری بیعت لیتا ہوں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے، زنا نہیں کرو گے، اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے، اپنی طرف سے بات گھڑ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے اور نیک کاموں میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔ جو تم میں یہ عہد پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذِمے ہے۔ پھر جو ان میں سے کوئی برائی کر بیٹھے اور اس بنا پر دنیا میں پکڑا جائے تو وہ (عہد) اس کے لیے کفارہ بن جائے گا اور وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا۔ جس کی اللہ تعالیٰ پردہ پوشی فرما دے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے، وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے معاف فرما دے۔

اِسے امام بخاری، احمد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

إِنَّهٗ تَعَالٰى رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

﴿اللہ تعالٰی ہی عرشِ عظیم کا رب ہے﴾

اَلْقُرْآن

(۱) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ○ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○

(التوبة، ۹/۱۲۸-۱۲۹)

بے شک تمہارے پاس تم میں سے (ایک باعظمت) رسول (ﷺ) تشریف لائے۔ تمہارا تکلیف و مشقت میں پڑنا ان پر سخت گراں (گزرتا) ہے۔ (اے لوگو!) وہ تمہارے لیے (بھلائی اور ہدایت کے) بڑے طالب و آرزومند رہتے ہیں (اور) مومنوں کے لیے نہایت (ہی) شفیق بے حد رحم فرمانے والے ہیں○ اگر (ان بے پناہ کرم نوازیوں کے باوجود) پھر (بھی) وہ روگردانی کریں تو فرما دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں اسی پر بھروسہ کیے ہوئے ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے○

(۲) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ○ (النمل، ۲۷/۲٦)

اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (وہی) عظیم تختِ اقتدار کا مالک ہےo

(٣) اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِيْدٌo اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُo وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُo ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُo فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُo

(البروج، ٨٥/ ١٢-١٦)

بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہےo بے شک وہی پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا فرمائے گاo اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہےo مالکِ عرش (یعنی پوری کائنات کے تختِ اقتدار کا مالک) بڑی شان والا ہےo وہ جوبھی ارادہ فرماتا ہے (اسے) خوب کر دینے والا ہےo

اَلْحَدِيْثُ

٢٨. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْكَرْبِ:

٢٨: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، ٥/ ٢٣٣٦، الرقم/ ٥٩٨٦، وأيضًا في الأدب المفرد/ ٢٤٥، الرقم/ ٧٠٢، ومسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب دعاء الكرب، ٤/ ٢٠٩٢، الرقم/ ٢٧٣٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/ ٢٢٨، الرقم/ ٢٠١٢، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب ما جاء ما يقول عند الكرب، ٥/ ٤٩٥، الرقم/ ٣٤٣٥، وابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب الدعاء عند الكرب، ٢/ ١٢٧٨، الرقم/ ٣٨٨٣، والنسائي في السنن الكبرى،

لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ تکلیف کے وقت یوں فرماتے: ﴿**لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ**﴾ ’اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو عظیم اور حلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے۔‘

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۲۹. عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ قَالَ: كُنْتُ فِي الْبُطْحَاءِ فِي

.... ۳۹۷/٤، الرقم/٧٦٧٤-٧٦٧٥، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٢٠، الرقم/٢٩١٥٥۔

۲۹: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ١/٢٠٦، الرقم/١٧٧٠، وأبو داود في السنن، كتاب السنة، باب في الجهمية، ٤/٢٣١، الرقم/٤٧٢٣، والترمذي في السنن، كتاب تفسير القرآن، باب ومن سورة الحاقة، ٥/٤٢٤، الرقم/٣٣٢٠، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٦٩، الرقم/١٩٣۔

عِصَابَةٍ فِيْهِمْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَمَرَّتْ بِهِمْ سَحَابَةٌ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ: مَا تُسَمُّوْنَ هٰذِهِ قَالُوْا: السَّحَابَ، قَالَ: وَالْمُزْنَ، قَالُوْا: وَالْمُزْنَ، قَالَ: وَالْعَنَانَ قَالُوْا: وَالْعَنَانَ، قَالَ أَبُوْ دَاوُدَ: لَمْ أُتْقِنِ الْعَنَانَ جَيِّدًا، قَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ؟ قَالُوْا: لَا نَدْرِي، قَالَ: إِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَهُمَا إِمَّا وَاحِدَةٌ أَوْ اثْنَتَانِ أَوْ ثَلَاثٌ وَسَبْعُوْنَ سَنَةً ثُمَّ السَّمَاءُ فَوْقَهَا كَذٰلِكَ حَتّٰى عَدَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ ثُمَّ فَوْقَ السَّابِعَةِ بَحْرٌ بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ فَوْقَ ذٰلِكَ ثَمَانِيَةُ أَوْعَالٍ بَيْنَ أَظْلَافِهِمْ وَرُكَبِهِمْ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ عَلٰى ظُهُوْرِهِمُ الْعَرْشُ مَا بَيْنَ أَسْفَلِهِ وَأَعْلَاهُ مِثْلُ مَا بَيْنَ سَمَاءٍ إِلٰى سَمَاءٍ ثُمَّ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَوْقَ ذٰلِكَ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَه. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ.

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں بطحاء کے مقام پر ایک جماعت میں تھا جس کے اندر رسول اللہ ﷺ بھی جلوہ افروز تھے۔ جماعت کے اوپر سے بادل کا ایک ٹکڑا گزرا، آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا: تم اسے کیا نام دیتے ہو؟ لوگوں نے کہا: السَّحَابُ، فرمایا: المُزن بھی؟ لوگوں نے کہا:

المُزن بھی، فرمایا کہ **العَنان** بھی؟ لوگوں نے کہا: **العَنان** بھی۔ (یہ سارے الفاظ عربی میں بادل کے نام ہیں۔) امام ابو داؤد نے فرمایا: مجھے **العَنان** کے بارے میں زیادہ اِتقان (پختہ یقین) نہیں ہے۔ فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ آسمان اور زمین کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ہمیں معلوم نہیں۔ فرمایا: ان دونوں کے درمیان اکہتر یا بہتر یا تہتر سال کی مسافت کا فاصلہ ہے۔ پھر اس آسمان اور دوسرے کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے۔ یہاں تک کہ ساتویں آسمان تک اسی طرح بتایا۔ پھر ساتویں کے اوپر (نور کا) سمندر ہے جس کی نچلی سطح اور اوپر والی سطح میں اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے کا۔ پھر اس کے اوپر آٹھ فرشتے ہیں (یہ حاملینِ عرش ہیں) جن کے قدموں اور گھٹنوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کا، پھر ان کے اوپر عرش ہے جس کے نیچے والے حصے اور اوپر والے حصے میں اتنا فاصلہ ہے جتنا ایک آسمان سے دوسرے آسمان کا۔ پھر اللہ تبارک تعالیٰ (کی مسندِ اِقتدار، جیسے اس کی شان کے لائق ہے اور وہ کمیّت و کیفیت سے پاک ہے) اس سے بلند و برتر ہے (جس کا احاطہ عقلِ انسانی نہیں کرسکتی)۔

اِسے امام احمد نے، ابو داود نے مذکورہ الفاظ سے، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے اور امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

إِنَّهُ تَعَالٰى هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

﴿اللہ تعالیٰ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے﴾

اَلْقُرْآن

(۱) اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (البقرة، ۲/۱۷۳)

بے شک اللہ نہایت بخشنے والا مہربان ہے○

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○ (البقرة، ۲/۲۱۸)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لیے وطن چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے○

(۳) وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ○

(آل عمران، ۳/۱۵۵)

بے شک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے○

(٤) دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○

(النساء، ٤/٩٦)

اس کی طرف سے (ان کے لیے بہت) درجات ہیں اور بخشائش اور رحمت ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہےo

(٥) وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًاo (النساء، ٤/١١٠)

اور جو کوئی برا کام کرے یا اپنی جان پرظلم کرے پھر اللہ سے بخشش طلب کرے وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان پائے گاo

(٦) فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (المائدة، ٥/٣٩)

پھر جو شخص اپنے (اس) ظلم کے بعد توبہ اور اصلاح کر لے تو بے شک اللہ اس پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمانے والا ہے۔ یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

(٧) اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo

(المائدة، ٥/٧٤)

کیا یہ لوگ اللہ کی بارگاہ میں رجوع نہیں کرتے اور اس سے مغفرت طلب (نہیں) کرتے، حالاں کہ اللہ بڑا بخشنے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo

(۸) وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّکَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (الأعراف، ۱۵۳/۷)

اور جن لوگوں نے برے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے (تو) بے شک آپ کا رب اس کے بعد بڑا ہی بخشنے والا مہربان ہےo

(۹) يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُo (یونس، ۱۰۷/۱۰)

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل پہنچاتا ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo

(۱۰) وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ج اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ط اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo (یوسف، ۵۳/۱۲)

اور میں اپنے نفس کی برأت (کا دعویٰ) نہیں کرتا، بے شک نفس تو برائی کا بہت ہی حکم دینے والا ہے سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم فرما دے۔ بے شک میرا رب بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہےo

(۱۱) وَاِنَّ رَبَّکَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ. (الرعد، ۶/۱۳)

اور (اے حبیب!) بے شک آپ کا رب لوگوں کے لیے ان کے ظلم کے باوجود بخشش والا ہے۔

(۱۲) فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○

(إبراهيم، ۱۴/۳۶)

پس جس نے میری پیروی کی وہ تو میرا ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی تو بے شک تُو بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے○

(۱۳) نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ○ (الحجر، ۱۵/۴۹)

(اے حبیب!) آپ میرے بندوں کو بتا دیجیے کہ میں ہی بے شک بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہوں○

(۱۴) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ○

(النحل، ۱۶/۱۸)

اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو انہیں پورا شمار نہ کر سکو گے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے○

(۱۵) وَرَبُّکَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ. (الكهف، ۱۸/۵۸)

اور آپ کا رب بڑا بخشنے والا صاحبِ رحمت ہے۔

(۱۶) وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی○

(طٰهٰ، ۲۰/۸۲)

اور بے شک میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور

ایمان لایا اور نیک عمل کیا پھر ہدایت پر (قائم) رہاo

(۱۷) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌo

(الحج، ٢٢/ ٥٠)

پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے مغفرت ہے اور (مزید) بزرگی والی عطا ہےo

(۱۸) اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللهُ لَكُمْ ط وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌo

(النور، ٢٤/ ٢٢)

کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہےo

(۱۹) قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ ط اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُo

(الزمر، ٣٩/ ٥٣)

آپ فرما دیجیے: اے میرے وہ بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کر لی ہے، تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے، وہ یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہےo

(۲۰) وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ط اِنَّ اللهَ غَفُوْرٌ

شَكُوْرٌo (الشورىٰ، ۴۲/ ۲۳)

اور جو شخص نیکی کمائے گا ہم اس کے لیے اس میں اُخروی ثواب اور بڑھا دیں گے۔ بے شک اللہ بڑا بخشنے والا قدر دان ہےo

(۲۱) اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ. (النجم، ۵۳/ ۳۲)

بے شک آپ کا رب بخشش کی بڑی گنجائش رکھنے والا ہے۔

(۲۲) فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاo (نوح، ۷۱/ ۱۰)

پھر میں نے کہا کہ تم اپنے رب سے بخشش طلب کرو، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہےo

(۲۳) وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُo (البروج، ۸۵/ ۱۴)

اور وہ بڑا بخشنے والا بہت محبت فرمانے والا ہےo

اَلْحَدِيْث

۳۰. عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم فِي حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ،

۳۰: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب كلام الرب عزّ وجلّ يوم القيامة مع الأنبياء وغيرهم، ۶/ ۲۷۲۷، الرقم/ ۷۰۷۲، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب أدنى أهل الجنة منزلة فيها، ۱/ ۱۸۲-۱۸۴، الرقم/ ۱۹۳۔

قَالَ ﷺ: ثُمَّ أَعُوْدُ الرَّابِعَةَ، فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ، ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا، فَيُقَالُ: يَا مُحَمَّدُ، اِرْفَعْ رَأْسَكَ، وَقُلْ يُسْمَعْ، وَسَلْ تُعْطَهُ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَأَقُوْلُ: يَا رَبِّ، إِئْذَنْ لِي فِيْمَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، فَيَقُوْلُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي، وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي: لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ سے حدیثِ شفاعت میں بیان کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر میں چوتھی دفعہ (اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں) واپس جاؤں گا اور اس کی انہی صفات سے حمد و ثنا کروں گا، پھر اس کے حضور سجدہ ریز ہو جاؤں گا۔ فرمایا جائے گا: اے محمد! اپنا سر انور اٹھایئے اور کہیے، (آپ کا کہا) سنا جائے گا، مانگیے (آپ کو) وہی عطا کیا جائے گا اور شفاعت کیجیے، آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس پر میں عرض کروں گا: اے میرے رب! مجھے اس شخص کی بھی (شفاعت کرنے کی) اجازت دیجیے جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہا ہے، وہ فرمائے گا: مجھے اپنی عزت و جلال اور عظمت و کبریائی کی قسم! میں اس شخص کو بھی ضرور جہنم سے نکال لوں گا جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:

إِنَّ الشَّيُطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِکَ، لَا أَبُرَحُ أُغُوِي عِبَادَکَ مَا دَامَتُ أَرُوَاحُهُمُ فِي أَجُسَادِهِمُ. فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي، لَا أَزَالُ أَغُفِرُ لَهُمُ مَا اسُتَغُفَرُوُنِي.(۱)

رَوَاهُ أَحُمَدُ وَأَبُوُ يَعُلٰى وَالُحَاكِمُ. وَقَالَ الُحَاكِمُ: هٰذَا حَدِيُثٌ صَحِيُحُ الإِسُنَادِ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: شیطان نے (بارگاہِ الٰہی میں) کہا: (اے اللہ!) مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں باقی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں انہیں بخشتا رہوں گا۔

اِسے امام احمد، ابو یعلی اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

---

(۱) أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۳/۲۹، الرقم/۱۱۲۵۵، ۱۱۷٤۷، وأبو يعلى في المسند، ۲/۵۳۰، الرقم/۱۳۹۹، والحاكم في المستدرك، ٤/۲۹۰، الرقم/۷٦۷۲۔

إِنَّهٗ تَعَالٰی مٰـلِکُ الْمُلْکِ

﴿ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا مالک ہے ﴾

اَلْقُرْآن

(١) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○ (آل عمران، ٣/ ٢٦)

(اے حبیب! یوں) عرض کیجیے: اے اللہ! سلطنت کے مالک! تُو جسے چاہے سلطنت عطا فرما دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تُو جسے چاہے عزت عطا فرما دے اور جسے چاہے ذلّت دے، ساری بھلائی تیرے ہی دستِ قدرت میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت والا ہے○

(٢) تَبٰـرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ز وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ○

(الملك، ٦٧/ ١)

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے○

اَلْحَدِيْث

٣١. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَقْبِضُ اللهُ الْأَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِيْنِهِ، ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوْكُ الْأَرْضِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ دے گا، پھر فرمائے گا: حقیقی بادشاہ میں ہوں، (آج) دنیا کے بادشاہ کہاں ہیں؟

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٣١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: ملك الناس، ٦/٢٦٨٨، الرقم/٦٩٤٧، وأيضًا في كتاب الرقاق، باب يقبض الله الأرض يوم القيامة، ٥/٢٣٨٩، الرقم/٦١٥٤، ومسلم في الصحيح، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، ٤/٢١٤٨، الرقم/٢٧٨٧، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٣٧٤، الرقم/٨٨٥٠، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٦٨، الرقم/١٩٢۔

وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: يَنْزِلُ اللهُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِيْنَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ، فَيَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ، مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُوْنِي فَأَسْتَجِيْبَ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ؟ فَلَا يَزَالُ كَذٰلِكَ حَتّٰى يُضِيءَ الْفَجْرُ. (١)

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے ہی روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ

(١) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الدعوات، باب الدعاء نصف الليل، ٥/ ٢٣٣٠، الرقم/٥٩٦٢، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الترغيب في الدعاء والذكر في آخر الليل والإجابة فيه، ١/ ٥٢٢، الرقم/٧٥٨، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب أي الليل أفضل، ٢/ ٣٤، الرقم/١٣١٥، والترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب: ٧٩، ٥/ ٥٢٦، الرقم/٣٤٩٨، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في أي ساعات الليل أفضل، ١/ ٤٣٥، الرقم/١٣٦٦، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في الدعاء، ١/ ٢١٤، الرقم/٤٩٨، والدارمي في السنن، ١/ ٤١٢، الرقم/١٤٧٨۔

نے فرمایا: ہر رات اللہ تعالیٰ پہلی تہائی گزرنے کے وقت (اپنی شان کے مطابق) آسمانِ دنیا پر نزولِ اجلال فرماتا ہے۔ پھر (اعلان) فرماتا ہے: میں بادشاہ ہوں، کون ہے جو مجھ سے دعا کرے اور میں اسے قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے کسی چیز کا سوال کرے، میں اُسے عطا کروں؟ کون ہے جو بخشش مانگے تو میں اُسے بخش دوں؟ صبح صادق تک وہ اِسی طرح اعلان فرماتا رہتا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے، مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: يَطْوِي اللهُ عزوجل السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِکُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ؟ ثُمَّ يَطْوِي الْأَرْضِيْنَ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: أَنَا الْمَلِکُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ؟[1]

(١) أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صفة القيامة والجنة والنار، ٤/٢١٤٨، الرقم/٢٧٨٨، وأبو داود في السنن، كتاب السنة، باب في الرد على الجهمية، ٤/ ٢٣٤، الرقم/٤٧٣٢، وأبو يعلى في المسند، ٩/ ٤١١، الرقم/٥٥٥٨، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/٣٤٤۔

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَأَبُوْ يَعْلٰى.

ایک روایت میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لے گا اور پھر ان کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر فرمائے گا: (آج) میں ہی بادشاہ ہوں۔ جبر کرنے والے کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ بائیں ہاتھ سے زمینوں کو لپیٹ دے گا پھر فرمائے گا۔ (آج) میں ہی بادشاہ ہوں۔ جبر کرنے والے کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

اِسے امام مسلم، ابو داود اور ابو یعلی نے روایت کیا ہے۔

إِنَّهٗ تَعَالٰی عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

﴿اللہ تعالیٰ عالم الغیب والشہادۃ ہے﴾

اَلْقُرْآن

(۱) وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ط قَوْلُهُ الْحَقُّ ط وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ط وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُo (الأنعام، ٦/٧٣)

اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق (پر مبنی تدبیر) کے ساتھ پیدا فرمایا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا ہوجا تو وہ (روزِ محشر بپا) ہوجائے گا۔ اس کا فرمان حق ہے، اور اس دن اسی کی بادشاہی ہوگی جب (اسرافیل کے ذریعے) صور میں پھونک ماری جائے گی، (وہی) ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے، اور وہی بڑا حکمت والا خبردار ہےo

(۲) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍo (الأنعام، ٦/٥٩)

اورغیب کی کُنجیاں (یعنی وہ راستے جن سے غیب کسی پر آشکار کیا جاتا ہے)

اسی کے پاس (اس کی قدرت وملکیت میں) ہیں انہیں اس کے سوا (اَز خود) کوئی نہیں جانتا، اور وہ ہر اس چیز کو (بلاواسطہ) جانتا ہے جو خشکی میں اور دریاؤں میں ہے، اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر (یہ کہ) وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کی تاریکیوں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے اور نہ کوئی خشک چیز مگر روشن کتاب میں (سب کچھ لکھ دیا گیا ہے)○

(٣) وَلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ط وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ○

(یونس، ١٠/ ٦١)

اور (اے امتِ محمدیہ!) تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم تم سب پر گواہ و نگہبان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو۔ اور آپ کے رب (کے علم) سے ایک ذرّہ برابر بھی (کوئی چیز) نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی مگر واضح کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے○

(٤) قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ عٰلِمِ الْغَيْبِ ج لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ○ (سبأ، ٣٤/ ٣)

آپ فرما دیں: کیوں نہیں؟ میرے عالم الغیب رب کی قسم! قیامت تم پر ضرور آئے گی، اس سے نہ آسمانوں میں ذرّہ بھر کوئی چیز غائب ہو سکتی ہے اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر روشن کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں (لکھی ہوئی) ہےo

(۵) قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَo

(الزمر، ۳۹/ ٤٦)

آپ عرض کیجیے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو عدم سے وجود میں لانے والے، غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اُن (امور) کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھےo

(٦) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُo

(الحشر، ۵۹/ ۲۲)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہی بے حد رحمت فرمانے والا نہایت مہربان ہےo

(۷) قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَo

(الجمعة، ٦٢/ ۸)

فرما دیجیے: جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنے والی ہے پھر تم ہر پوشیدہ و ظاہر چیز کو جاننے والے (رب) کی طرف لوٹائے جاؤ گے سو وہ تمہیں آگاہ کر دے گا جو کچھ تم کرتے تھےo

(۸) اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌo عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُo

(التغابن، ٦٤/١٧-١٨)

اگر تم اللہ کو (اخلاص اور نیک نیتی سے) اچھا قرض دو گے تو وہ اسے تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا قدر شناس ہے بُردبار ہےo ہر نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے، بڑے غلبہ وعزت والا بڑی حکمت والا ہےo

اَلْحَدِيْث

٣٢. عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ

٣٢: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الدعاء في صلاة الليل وقيامه، ١/٥٣٤، الرقم/٧٧٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٦/١٥٦، الرقم/٢٥٢٦٦، وأبو داود في السنن، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء، ١/٢٠٤، الرقم/٧٦٧، وابن ماجه في السنن، كتاب إقامة الصلاة

الْمُؤْمِنِيْنَ ﷺ بِأَيِّ شَيءٍ كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ، اَللّٰهُمَّ، رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ، إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه.

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن بن عوف ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ ﷺ سے سوال کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو کس طرح نماز شروع کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ ﷺ نے فرمایا: حضور نبی اکرم ﷺ رات کی نماز اس دعا سے شروع کرتے: اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے ربّ، آسمانوں اور زمین کے خالق، غیب اور ظاہر کے جاننے والے، جن چیزوں میں تیرے بندے آپس میں اختلاف کرتے ہیں، تو ہی ان کا فیصلہ کرنے والا ہے، اے اللہ! حق کی جن باتوں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے تو ان میں مجھ کو راہِ مستقیم پر رکھ اور تو جسے چاہتا ہے

.... والسنة فيها، باب ما جاء في الدعاء إذا قام الرجل من الليل، ۱/ ۴۳۱، الرقم/۱۳۵۷۔

صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتا ہے۔

اِسے امام مسلم، احمد، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٣٣. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، مُرْنِي بِشَيءٍ أَقُوْلُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ وَإِذَا أَمْسَيْتُ؟ قَالَ: قُلْ: اَللّٰهُمَّ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰـهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ. قَالَ: قُلْهُ إِذَا أَصْبَحْتَ وَإِذَا أَمْسَيْتَ وَإِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَکَ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق ﷺ نے (حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں) عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسے کلمات کی تلقین فرمائیں جنہیں میں صبح و شام پڑھا کروں۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (صبح و شام) یہ کلمات پڑھا کرو: ﴿**اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ**

٣٣: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب الدعوات، باب: ٤، ٥/٤٦٧، الرقم/ ٣٣٩٢، والدارمي في السنن، كتاب الاستئذان، باب ما يقول إذا أصبح، ٢/٣٧٨، الرقم/٢٦٨٩۔

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيءٍ وَمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ﴾ 'اے اللہ! پوشیدہ و ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ نفس و شیطان کے شر اور اس کی شرکت سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔' حضور ﷺ نے فرمایا: صبح و شام اور سوتے وقت یہ کلمات پڑھا کرو۔

اِسے امام ترمذی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

إِنَّهٗ تَعَالٰى سَمِيْعٌ

﴿اللہ تعالیٰ سمیع ہے﴾

اَلْقُرآن

(۱) وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهِمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ (البقرة، ۲/۱۲۷)

اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر رہے تھے) کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے، بے شک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے○

(۲) فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ط اِنَّ اللهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ (البقرة، ۲/۱۸۱)

پھر جس شخص نے اس (وصیّت) کو سننے کے بعد اسے بدل دیا تو اس کا گناہ انہی بدلنے والوں پر ہے، بے شک اللہ بڑا سننے والا خوب جاننے والا ہے○

(۳) وَلاَ تَجْعَلُوا اللهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ (البقرة، ۲/۲۲۴)

اور اپنی قسموں کے باعث اللہ (کے نام) کو (لوگوں کے ساتھ) نیکی کرنے اور پرہیز گاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے میں آڑ مت بناؤ، اور اللہ خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہےo

(٤) لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ م بِاللهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌo (البقرة، ٢/٢٥٦)

دین میں کوئی زبردستی نہیں، بے شک ہدایت گمراہی سے واضح طور پر ممتاز ہو چکی ہے، سو جو کوئی معبودانِ باطلہ کا انکار کر دے اور اللہ پر ایمان لے آئے تو اس نے ایک ایسا مضبوط حلقہ تھام لیا جس کے لیے ٹوٹنا (ممکن) نہیں، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہےo

(٥) اِنَّ اللهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَo ذُرِّيَّةً م بَعْضُهَا مِنْ م بَعْضٍ ط وَاللهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌo

(آل عمران، ٣/٣٣-٣٤)

بے شک اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو اور نوح (علیہ السلام) کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو سب جہان والوں پر (بزرگی میں) منتخب فرما لیاo یہ ایک ہی نسل ہے ان میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہےo

(٦) وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللهِ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

عَلِيْمٌ○ (الأعراف، ٧/ ٢٠٠)

اور (اے انسان!) اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ (ان امور کے خلاف) تجھے ابھارے تو اللہ سے پناہ طلب کیا کر، بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے○

(٧) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ (التوبة، ٩/ ٩٨)

اور ان دیہاتی گنواروں میں سے وہ شخص (بھی) ہے جو اس (مال) کو تاوان قرار دیتا ہے جسے وہ (راہِ خدا میں) خرچ کرتا ہے اور تم پر زمانہ کی گردشوں (یعنی مصائب و آلام) کا انتظار کرتا رہتا ہے، (بلا و مصیبت کی) بری گردش انہی پر ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے○

(٨) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○

(التوبة، ٩/ ١٠٣)

آپ ان کے اموال میں سے صدقہ (زکوٰۃ) وصول کیجیے کہ آپ اس (صدقہ) کے باعث انہیں (گناہوں سے) پاک فرمادیں اور انہیں (ایمان و مال کی پاکیزگی سے) برکت بخش دیں اور ان کے حق میں دعا فرمائیں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے (باعثِ) تسکین ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے

والا ہے○

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ط وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ط وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا لا وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ (النور، ۲۴/ ۲۱)

اے ایمان والو! شیطان کے راستوں پر نہ چلو، اور جو شخص شیطان کے راستوں پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی اور برے کاموں (کے فروغ) کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی کبھی (اس گناہِ تہمت کے داغ سے) پاک نہ ہوسکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک فرما دیتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے○

(۱۰) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ (الحجرات، ۴۹/ ۱)

اے ایمان والو! (کسی بھی معاملے میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو (کہ کہیں رسول ﷺ کی بے ادبی نہ ہوجائے)، بے شک اللہ (سب کچھ) سننے والا خوب جاننے والا ہے○

اَلْحَدِيْث

٣٤. عَنْ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ ﷺ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَكُنَّا إِذَا أَشْرَفْنَا عَلٰى وَادٍ هَلَّلْنَا وَكَبَّرْنَا، ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْبَعُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا، إِنَّهُ مَعَكُمْ، إِنَّهُ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ، تَبَارَكَ اسْمُهُ، وَتَعَالٰى جَدُّهُ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت ابو موسیٰ اشعری ﷺ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ (سفر پر) تھے۔ جب ہم کسی وادی میں داخل ہوتے تو بلند آواز سے **لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ** اور **اَللهُ أَكْبَرُ** کہتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر ترس کھاؤ، کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکار رہے ہو، بلکہ (جسے تم پکار رہے ہو) وہ تو تمہارے ساتھ ہے، یقیناً وہ سننے والا ہے اور (تمہارے) قریب ہے۔ اُس کا اسم مبارک بڑی برکت والا ہے اور اُس کی شان بہت بلند ہے۔

٣٤: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجهاد والسير، باب ما يكره من رفع الصوت في التكبير، ٣/١٠٩١، الرقم/٢٨٣٠، ومسلم في الصحيح، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب استحباب خفض الصوت بالذكر، ٤/٢٠٧٦، الرقم/٢٧٠٤، وأحمد في المسند، ٤/٤١٧، الرقم/١٩٧٦٠۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۳۵. عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أَنَّهَا قَالَتْ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ، لَقَدْ جَاءَتْ خَوْلَةُ إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ ﷺ تَشْكُو زَوْجَهَا، فَكَانَ يَخْفٰى عَلَيَّ كَلَامُهَا، فَأَنْزَلَ اللهُ عزوجل: ﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا﴾

[المجادلة، ٥٨/١].

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَه وَاللَّفْظُ لِلنَّسَائِيِّ.

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، وہ فرماتی ہیں کہ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں جس کی سماعت تمام آوازوں پر حاوی ہے۔ حضرت خولہ رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئیں اور اپنے خاوند کا شکوہ کرنے لگیں۔ (حتیٰ کہ) اس کی گفت گو مجھ سے بھی مخفی تھی (مگر اللہ تعالیٰ ہر حال سے واقف ہے۔) اللہ تعالیٰ نے آیتِ مبارکہ نازل فرمائی: **﴿قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ**

٣٥: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٦/٤٦، الرقم/٢٤٢٤١، النسائي في السنن، كتاب الطلاق، باب الظهار، ٦/١٦٨، الرقم/٣٤٦٠، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٦٧، الرقم/١٨٨، وعبد بن حميد في المسند/٤٣٨، الرقم/١٥١٤۔

قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُکَ فِیْ زَوُجِهَا وَتَشْتَکِیْٓ اِلَی اللهِ ق وَاللهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَکُمَا﴾ ’بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی، اور اللہ آپ دونوں کے باہمی سوال و جواب سن رہا تھا‘۔

اِسے امام احمد، نسائی اور ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔ مذکورہ الفاظ نسائی کے ہیں۔

٣٦. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: جَاءَ إِبْرَاهِيْمُ عليه السلام فَوَجَدَ إِسْمَاعِيْلَ يُصْلِحُ لَهُ بَيْتًا مِنْ وَرَاءِ زَمْزَمَ فَقَالَ لَهُ إِبْرَاهِيْمُ: يَا إِسْمَاعِيْلُ، إِنَّ رَبَّکَ قَدْ أَمَرَنِي بِبِنَاءِ الْبَيْتِ. فَقَالَ لَهُ إِسْمَاعِيْلُ: فَأَطِعْ رَبَّکَ فِيْمَا أَمَرَکَ. قَالَ فَأَعِنِّي عَلَيْهِ. قَالَ: فَقَامَ مَعَهُ فَجَعَلَ إِبْرَاهِيْمُ يَبْنِيْهِ وَإِسْمَاعِيْلُ يُنَاوِلُهُ الْحِجَارَةَ وَيَقُوْلَانِ: ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُo﴾، [البقرة، ٢/١٢٧].

رَوَاهُ الْحَاکِمُ وَالطَّبَرِيُّ. وَقَالَ الْحَاکِمُ: هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ.

حضرت (عبد اللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

٣٦: أخرجه الحاکم في المستدرك، ٢/٦٠١، الرقم/٤٠٢٥، والطبري في جامع البيان، ١/٥٥٠، ١٣/٢٣٢، وأيضًا في تاريخ الأمم والملوك، ١/١٥٦۔

تشریف لائے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کو آبِ زمزم کے اس پار اپنے گھر کی مرمت کرتے ہوئے پایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: اے اسماعیل! بے شک تمہارے رب نے مجھے بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے عرض کیا: آپ اپنے رب کے حکم پر عمل درآمد فرمائیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: تم اس کام میں میری مدد کرو۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے، حضرت ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر کرنے لگے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام آپ کو پتھر پکڑانے لگے۔ وہ دونوں اسی دوران یہ دعا کرتے رہے: ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاط اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُo﴾ ’اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے، بے شک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہےo‘۔

اِسے امام حاکم اور طبری نے روایت کیا ہے۔ نیز امام حاکم نے فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

إِنَّهٗ تَعَالٰى بَصِيْرٌ

﴿اللہ تعالیٰ بصیر ہے﴾

اَلْقُرْآن

(١) وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ○

(الأنعام، ٦/١٠٢-١٠٣)

یہی (اللہ) تمہارا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں (وہی) ہر چیز کا خالق ہے، پس تم اسی کی عبادت کیا کرو اور وہ ہر چیز پرنگہبان ہے○ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور وہ بڑا باریک بین بڑا باخبر ہے○

(٢) ذٰلِكَ بِاَنَّ اللهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّيْلِ وَاَنَّ اللهَ سَمِيْعٌ م بَصِيْرٌ○ (الحج، ٢٢/٦١)

یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا دیکھنے والا ہے○

(٣) اَللهُ يَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللهَ سَمِيْعٌ م

بَصِيْرٌ ۝ (الحج، ۲۲/۷۵)

اللہ فرشتوں میں سے (بھی) اور انسانوں میں سے (بھی اپنا) پیغام پہنچانے والوں کو منتخب فرما لیتا ہے۔ بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۝

(٤) مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ (لقمان، ۳۱/۲۸)

تم سب کو پیدا کرنا اور تم سب کو (مرنے کے بعد) اٹھانا (قدرتِ الٰہیہ کے لیے) صرف ایک شخص (کو پیدا کرنے اور اٹھانے) کی طرح ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ۝

(٥) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

(المجادلۃ، ۵۸/۱)

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی ہے جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی، اور اللہ آپ دونوں کے باہمی سوال و جواب سن رہا تھا، بے شک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۝

اَلْحَدِيْث

٣٧. عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ﷺ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي حَدِيْثِ جِبْرِيْلَ ﷺ، قَالَ: أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ؟ قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّکَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تکُنْ تَرَاهُ فإِنَّهُ يَرَاکَ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

حضرت عمر بن خطاب ﷺ رسول اللہ ﷺ سے حدیثِ جبرائیل ﷺ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: مجھے احسان کے بارے میں بتائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہ دیکھ سکے تو (جان لے کہ) یقیناً وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

٣٨. عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ﷺ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: رَبُّنَا

٣٧: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الإيمان، باب سُؤَالِ جِبْرِيْلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الإِيْمان وَالإِسْلَامِ وَالإِحْسَانِ وَعِلْمِ السَّاعَةِ، ١/٢٧، الرقم/ ٥٠، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب بيان الإيمان والإسلام والإحسان، ١/٣٦، الرقم/٨ـ٩ـ

٣٨: أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ١٧/٢٨٢، الرقم/٧٧٥، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ١/٨٤ـ

سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلٰى عَيْنَيْهِ.

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

حضرت عقبہ بن عامر ﷺ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہمارا رب خوب سننے والا اور خوب دیکھنے والا ہے، (یہ فرماتے ہوئے) آپ ﷺ نے اپنے دستِ اقدس سے اپنی آنکھوں کی طرف اشارہ فرمایا۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ ﷺ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَرَأَ هٰذِهِ الآيَةَ فِي خَاتِمَةِ النُّوْرِ، وَهُوَ جَاعِلٌ أُصْبُعَيْهِ تَحْتَ عَيْنَيْهِ، يَقُوْلُ: بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ. (۱)

رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ.

ایک اور روایت میں حضرت عقبہ بن عامر ﷺ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے سورۃ النور کی آخری آیت تلاوت فرمائی اور آپ ﷺ اپنی دو انگلیاں اپنی آنکھوں کے نیچے رکھے ہوئے فرما رہے تھے: (ہمارا رب) ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔

اِسے امام طبرانی نے روایت کیا ہے۔

---

(۱) أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۱۷/۲۸۲، الرقم/۷۷۶، وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد، ۱/۸۴۔

كَوْنُ الْكِبْرِيَاءِ رِدَاءَهُ تَعَالٰى والْعَظَمَةِ إِزَارَهُ

﴿بڑائی اللہ تعالیٰ کا اوڑھنا اور عظمت اُس کی چادر ہے﴾

اَلْقُرْآن

(۱) وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَؤُوْدُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ (البقرة، ٢/٢٥٥)

اس کی کرسیٔ (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے○

(۲) عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ○ (الرعد، ١٣/٩)

وہ ہر نہاں اور عیاں کو جاننے والا ہے سب سے برتر (اور) اعلیٰ رتبہ والا ہے○

(۳) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○

(بني إسرائيل، ١٧/١١١)

اور فرمایئے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے نہ تو (اپنے

لیے) کوئی بیٹا بنایا اور نہ ہی (اس کی) سلطنت وفرمانروائی میں کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کے باعث اس کا کوئی مددگار ہے (اے حبیب!) آپ اسی کو بزرگ تر جان کر اس کی خوب بڑائی (بیان) کرتے رہیے○

(٤) **فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ○** (غافر، ۴۰/۱۲)

پس (اب) اللہ ہی کا حکم ہے جو (سب سے) بلند و بالا ہے○

(٥) **كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○**

(الشوریٰ، ۴۲/۳-۴)

اسی طرح آپ کی طرف اور اُن (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں اللہ وحی بھیجتا رہا ہے جو غالب ہے بڑی حکمت والا ہے○ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے، اور وہ بلند مرتبت، بڑا با عظمت ہے○

(٦) **فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○**

(الجاثية، ۴۵/۳۷)

پس اللہ ہی کے لیے ساری تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا مالک ہے، سب جہانوں کا پروردگار (بھی) ہے○ اور آسمانوں اور زمین میں

ساری کبریائی (یعنی بڑائی) اسی کے لیے ہے اور وہی بڑا غالب بڑی حکمت والا ہےo

(۷) هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَo (الحشر، ٥٩/ ٢٣)

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، (حقیقی) بادشاہ ہے، ہر عیب سے پاک ہے، ہر نقص سے سالم (اور سلامتی دینے والا) ہے، امن و امان دینے والا (اور معجزات کے ذریعے رسولوں کی تصدیق فرمانے والا) ہے، محافظ و نگہبان ہے، غلبہ و عزّت والا ہے، زبردست عظمت والا ہے، سلطنت و کبریائی والا ہے، اللہ ہر اُس چیز سے پاک ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیںo

(۸) وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ o وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْیَقِیْنِ o فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِo (الحاقة، ٦٩/ ٥٠-٥٢)

اور واقعی یہ کافروں کے لیے (موجبِ) حسرت ہےo اور بے شک یہ حق الیقین ہےo سو (اے حبیبِ مکرّم!) آپ اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیںo

(۹) وَ رَبَّکَ فَکَبِّرْo (المدثر، ٧٤/ ٣)

اور اپنے رب کی بڑائی (اور عظمت) بیان فرمائیںo

اَلْحَدِيْث

٣٩. عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: جَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا، وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ أَنْ يَنْظُرُوا إِلٰى رَبِّهِمْ إِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: دو جنتیں ہیں کہ ان کے برتن اور ان کی ہر ایک چیز چاندی کی ہے، اور دو جنتیں ہیں کہ ان کے برتن اور جو کچھ ان کے اندر ہے وہ بھی سونے کا ہے۔ جنت

٣٩: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التفسير، باب قوله: ﴿ومن دونهما جنتان○﴾، ٤/١٨٤٨، الرقم/٤٥٩٧، وأيضًا في كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: ﴿وجوه يومئذ ناضرة○ إلى ربها ناظرة○﴾، ٦/٢٧١٠، الرقم/٧٠٠٦، ومسلم في الصحيح، كتاب الإيمان، باب إثبات رؤية المؤمنين في الآخرة ربهم سبحانه تعالى، ١/١٦٣، الرقم/١٨٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ٤/٤١١، الرقم/١٩٦٩٧، وابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فيما أنكرت الجهمية، ١/٦٦، الرقم/١٨٦۔

عدن میں ان لوگوں کے اور ان کے رب کے دیدار کے درمیان کچھ (حائل) نہ ہوگا، سوائے اس کے چہرۂ اقدس پر کبریائی کی چادر کے۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٤٠. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: قَالَ اللهُ ﷻ: اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي، وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي، فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ.

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ مَاجَه.

حضرت ابو ہریرہ ﷺ کا بیان ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کبریائی میری چادر ہے عظمت میرا لباس ہے، جو شخص ان میں سے ایک بھی چھیننے کی کوشش کرے گا (یعنی تکبر کرے گا اور نخوت و بڑائی کا اظہار کرے گا) میں اسے دوزخ میں پھینک دوں گا۔

اِسے امام احمد، ابو داود نے مذکورہ الفاظ سے اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

٤٠: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ٣٧٦/٢، الرقم/٨٨٨١، وأبو داود في السنن، كتاب اللباس، باب ما جاء في الكبر، ٥٩/٤، الرقم/٤٠٩٠، وابن ماجه في السنن، كتاب الزهد، باب البراءة من الكبر والتواضع، ١٣٩٧/٢، الرقم/٤١٧٤۔

قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: لَا شَخْصَ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ تَعَالٰى

﴿حضور ﷺ کا ارشادگرامی ہے: 'کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت مند نہیں'﴾

٤١. عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرُ مِنَ اللهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ، وَمَا أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللهِ.

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

حضرت عبد اللہ (بن مسعود) ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی بھی نہیں ہے، اسی لیے اُس نے بے حیائی کے کاموں کو حرام قرار دیا ہے۔ ایسا کوئی نہیں جسے (اپنی) مدح و ثنا اللہ تعالیٰ

٤١: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب الغيرة، ٥/٢٠٠٢، الرقم/٤٩٢٢، وأيضًا في كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى: ويحذركم الله نفسه، ٦/٢٦٩٣، الرقم/٦٩٦٨، ومسلم في الصحيح، كتاب التوبة، باب غيرة الله تعالى وتحريم الفواحش، ٤/٢١١٣، الرقم/٢٧٦٠، وأحمد بن حنبل في المسند، ١/٤٢٥، الرقم/٤٠٤٤.

سے زیادہ محبوب ہو۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ. (١)

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہ ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ غیرت فرماتا ہے؛ اور اللہ تعالیٰ اس پر غیرت فرماتا ہے کہ کوئی مومن اُس فعل کا مرتکب ہو جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا۔

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

---

(١) أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب النكاح، باب الغيرة، ٥/٢٠٠٢، الرقم/٤٩٢٤، ومسلم في الصحيح، كتاب التوبة، باب غيرة الله وتحريم الفواحش، ٤/٢١١٤، الرقم/٢٧٦١، والترمذي في السنن، كتاب الرضاع، باب ما جاء في الغيرة، ٣/٤٧١، الرقم/١١٦٨، وابن حبان في الصحيح، ١/٥٢٨، الرقم/٢٩٣، وأبو يعلى في المسند، ١٠/٣٩٥، الرقم/٥٩٩٨، والقضاعي في مسند الشهاب، ٢/١٥٧، الرقم/١٠٩١۔